سلمان رحمان
ہماری خدمات: حج اور عمرہ زیارت ٹورس، ویزہ اسٹیمپنگ، وکالا سروسز، انٹرنیشنل اینڈ ڈومیسٹک ایئر ٹکٹنگ
Hina Air Travel
Hajj & Umrah Ziyarat Tours, Visa Stamping, Wakala Services International & Domestic Air Ticketing.
Second Floor Shop No. 7, Universal Complex Near Noor Manzil Lalbagh, Lucknow-226001. Contact No. - 0522-4590763
Email : hinaairtravel@gmail.com
Mobile:9559322919,9415023319

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ

لوہیا نامہ

URDU DAILY **LOHIA NAMA** LUCKNOW

ناولٹی کلاتھ سینٹر
Latest WEDDING Gowns
Kamdar Suits and all Kind of Handicraft
Specialist in GHARARA'S
NOVELTY Cloth Center
Nazirabad, Lucknow-226018, Ph.:0522-4332331
E-mail:novelty.creations78@gmail.com

R.N.I. No.: UPURD 2013 48815 Vol. No. 12, Issue No. 282 Sunday 12 January, 2025 Price: 1 - Pages:4 Morning Edition
جلد نمبر (۱۲) شمارہ نمبر (۲۸۲) ۱۲/جنوری ۲۰۲۵ء بروز اتوار قیمت: ایک روپیہ (صفحات: ۴)

ڈالر کے مقابلے روپیہ اب تک کی سب سے نچلی سطح پر

نئی دہلی، (ایجنسی)
ڈالر کے مقابلے روپے کی قدر لگاتار گرتی جارہی ہے۔ 11 جنوری کو ایک ڈالر کی قدر 86.20 روپے کے برابر آ گئی جو کہ اب تک کی سب سے نچلی سطح ہے۔ اس معاملے میں کانگریس نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ ایک ویڈیو گرافکس کے ذریعہ کانگریس نے وزیراعظم نریندر مودی پر حملہ کیا ہے اور کہا ہے کہ انہیں عوام کی پریشانیوں سے کوئی مطلب نہیں ہے، صرف اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر کی گئی پوسٹ میں کانگریس نے کہا ہے کہ 'ایک بار پھر روپیہ گر گیا ہے۔ روپیہ ڈالر کے مقابلے اب تک کے 'آل ٹائم لو' پر پہنچ گیا ہے۔ ڈالر کے مقابلے روپیہ 86.20 پر پہنچ گیا ہے، لیکن نریندر مودی کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔' ویڈیو میں بیک گراؤنڈ سے آرہی آواز یہ بھی بتاتی ہے کہ 'معیشت کا بنٹا دھار کرنے کے بعد بھی نریندر مودی ملک کا دھیان اصل ایشوز سے بھٹکانے میں لگے ہوئے ہیں اور اپنے دوستوں کی جیب بھرنے میں مصروف ہیں۔' واضح رہے کہ 10 جنوری کو ہی ایک ڈالر کے مقابلے روپیہ کی قدر 86 روپے کے پار پہنچ چکی تھی۔ اس سلسلے میں کئی اخبارات نے خبر شائع کی ہے۔ ان خبروں کے تراشوں پر مشتمل ویڈیو کانگریس جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بھی اپنے 'ایکس' سے شیئر کیا ہے۔ اس ویڈیو کے بیک گراؤنڈ میں وزیراعظم نریندر مودی کا پرانا بیان سننے کو مل رہا ہے جب وہ یو پی اے حکومت میں روپے کی قدر کم ہونے پر ناراضگی ظاہر کیا کرتے تھے۔ اس ویڈیو کے ساتھ پرینکا گاندھی نے لکھا ہے کہ 'ڈالر کے مقابلے روپیہ کی قیمت اب تک کی سب سے نچلی سطح پر پہنچ گئی ہے۔ تاریخ میں پہلی بار ایک ڈالر کی قیمت 86.04 روپے ہوگئی ہے۔' پرینکا گاندھی نے اپنے پوسٹ میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کے دور کو بھی یاد کیا۔ انہوں نے لکھا ہے کہ 'ڈاکٹر منموہن سنگھ کی مدت کار میں جب ایک ڈالر کی قیمت 59-58 روپے تھی، تب نریندر مودی روپے کی قیمت کو حکومت کی آبرو سے جوڑتے تھے۔ وہ کہتے تھے کہ ''مجھے سب معلوم ہے۔ کسی ملک کی کرنسی ایسے گر نہیں سکتی...'' آج وہ خود وزیراعظم ہیں اور روپیہ کی گراوٹ کے سارے ریکارڈ ٹوٹ چکے ہیں۔

اُجین: مہاکال لوک کی توسیع کیلئے مسجد پر چلا بلڈوزر

کثیر تعداد میں پولس فورس کی موجودگی میں انتظامیہ کی بڑی کارروائی، 257 گھروں کو بھی کیا گیا منہدم

بھوپال (ایجنسی)
مدھیہ پردیش کی موہن یادو حکومت بلڈوزر ایکشن کے تحت بڑی کارروائی شروع کر دی ہے۔ ہفتہ کو بلڈوزر کا ایک بڑا دستہ اجین کے مہاکال کوریڈور کے پاس پہنچا۔ یہاں انتظامیہ نے مہاکال کوریڈور کے پاس 257 گھروں کو نشانزد کیا ہے۔ ہفتہ کو ان نشانزد گھروں کو منہدم کرنے کی تیاری پوری کرتے ہوئے بلڈوزر کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ انتظامیہ کا ایک بڑا دستہ اجین مہاکال کوریڈور کے پاس پہنچا ہوا ہے۔ اس دوران وہاں پر کثیر تعداد پولیس فوج تعینات ہے۔
ایڈیشنل ایس پی نتیش بھارگو نے بتایا کہ تحویل کے بعد تجاوزات ہٹانے کی کارروائی کی جارہی ہے۔ نظم ونسق اور احتجاج کی حالت نہ بنے اس لیے یہاں پر 200 سے زیادہ پولیس اہلکار تعینات ہیں۔ اے ڈی ایم انوکول جین نے بتایا کہ مہاکال لوک کے تحت آنے والے شکتی پتھ میں بھو-ارجن کا حکم پاس کیا گیا ہے۔ اس مقام پر مہاکال مندر کی توسیع کاری ہونے والی ہے۔ حال میں 250 پولیس اہلکار، 10 اکزیکیٹو مجسٹریٹ، ضلع انتظامیہ، میونسپل کارپوریشن اور پولیس فورس اس مقام پر تعینات ہے۔
ایس ڈی ایم رادھے شیام لکشمی نارائن گرگ نے بتایا کہ یہ پورا معاملہ مہاکال لوک کے تحت آتا ہے، جس میں سوا دو ہیکٹیئر زمین پر جون 2024 میں بھو-ارجن کا ایوارڈ پاس کیا جا چکا ہے۔ یہ ایوارڈ تقریباً 66 کروڑ روپے کا ہے۔ ملکیت اور زمین ملا کر کُل رقم 68 کروڑ روپے ہوگئی ہے۔ اب تک 32 سے 34 کروڑ روپے معاوضے کے طور پر رہائشیوں کو دیے جا چکے ہیں۔ اس علاقے میں 257 مکانوں کو ہٹانے کی کارروائی ہوگی، جس میں 7 رہائشیوں کا معاملہ عدالت میں زیر غور ہے۔ جبکہ 20 رہائشیوں نے ابھی معاوضہ نہیں لیا ہے۔ پہلے ان مکانوں کو ہٹایا جائے گا، اس کے بعد اس علاقے میں واقع تکیہ مسجد کو بھی ہٹانے کی بات کہی جارہی ہے۔
مہاکال کے شہر اجین میں مذہبی ہم آہنگی کی ایک مثال دیکھنے کو ملی۔ انتظامیہ نے مہاکال لوک کے قریب نظام الدین کالونی میں واقع تکیہ مسجد کو بلڈوز کر دیا ہے۔ مسلم کمیونٹی نے مہاکال لوک کمپلیکس میں واقع اس مسجد کو ہٹانے پر اتفاق کیا تھا۔ انتظامیہ نے کئی بار مذہبی رہنماؤں سے اس معاملے پر بات کی تھی۔ جس کے بعد اس پر اتفاق ہوا۔ اسے ہفتے کے روز زمین پر گرا دیا گیا۔
دراصل، یہاں مہاکال لوک کے قریب نظام الدین کالونی کے تمام 257 مکانات کو گرانے کا عمل شروع کیا گیا ہے۔ اس عمل میں نظام الدین کالونی کے وسط میں ایک تکیہ مسجد بھی تھی۔ حکام نے بتایا کہ مسجد پر کارروائی کرنے سے پہلے مذہبی رہنماؤں اور سماج کے لوگوں سے کئی سطحوں پر بات چیت کی گئی۔ ان کی رضامندی کے بعد کارروائی کی گئی۔ تاہم، آپریشن کے دوران بڑی تعداد میں پولیس فورس تعینات کی گئی تھی، یہ زمین تقریباً ڈھائی ہیکٹر ہے۔ اسے خالی ہونے کے بعد مہاکال مندر میں آنے والے عقیدت مندوں کے مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا استعمال کیا جائے گا۔ یہاں گاڑیوں کی پارکنگ بنانے کی بھی تجویز ہے۔ اس کے ساتھ اس زمین کا استعمال سال 2028 میں ہونے والے سمہاستھ کو ذہن میں رکھتے ہوئے بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس وجہ سے یہ زمین خالی کی جارہی ہے، ایڈیشنل ایس پی نتیش بھارگو نے کہا کہ مسجد کو ہٹانے کے لیے مذہبی رہنماؤں سے بات چیت کی گئی۔ بحث کے بعد سامان ہٹانے کے لیے وقت مانگا گیا۔ انتظامیہ نے اسے وقت دیا تھا۔ مذہبی رہنماؤں کی رضامندی کے بعد تمام کارروائی پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ اس دوران اے ڈی ایم انوکول جین نے کہا کہ 257 تعمیرات میں سے تقریباً 100 کو ہٹا دیا گیا ہے اور مزید کارروائی جاری ہے۔ مذہبی مقام کو بھی پرامن طریقے سے ہٹا دیا گیا ہے۔
جمعہ کی رات پولیس انتظامیہ کے عملے نے موقع پر پہنچ کر اعلان کیا۔ پولیس کی بڑی تعداد یہاں موجود تھی۔ ایڈیشنل ایس پی نتیش بھارگو اور ایس ڈی ایم لکشمی نارائن گرگ نے لوگوں سے گھر خالی کرنے اور امن برقرار رکھنے کی اپیل کی۔ دوسری جانب مکینوں نے اپنی مرضی سے اپنے مکانات گرانا شروع کر دیے۔ یہاں 50 سے زائد مکانات خالی کرائے گئے ہیں۔ ایس ڈی ایم لکشمی نارائن گرگ نے کہا کہ مہاکال توسیعی اسکیم کے تحت یہاں کام کیا جانا ہے۔ لوگوں کو معاوضہ بھی دیا جارہا ہے۔ رہائشیوں کی اپیل بھی ہائی کورٹ نے مسترد کر دی ہے۔ لوگوں نے اپنی مرضی سے اپنا سامان بھی نکالنا شروع کر دیا ہے۔ یہ پورا رقبہ تقریباً ڈھائی ہیکٹر ہے جسے خالی کرنا ہے۔

افغانستان: پھر لرزی زمین، 4.2 شدت کے زلزلے کے جھٹکے

کابل (ایجنسی): افغانستان میں 4.2 شدت کے زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ نیشنل سینٹر آف سسمولاجی (این سی ایس) کے مطابق زلزلہ شمالی افغانستان میں ہندوستانی وقت کے مطابق صبح 05:5 بجے آیا، جس کا مرکز 10 کلومیٹر کی گہرائی میں تھا۔ این سی ایس نے اس سلسلے میں تفصیلات سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر ساجھا کی ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق یہ نوٹ کیا گیا تھا کہ زلزلہ نے افغانستان بھر میں کئی صوبوں اور شہریوں کو متاثر کیا ہے۔ انٹرنیشنل فیڈریشن آف دی ریڈ کراس اینڈ ریڈ کریسنٹ کی ایک رپورٹ کے مطابق زلزلہ کے معاملے میں افغانستان دنیا کے سب سے زیادہ حساس ملکوں میں سے ایک ہے۔ افغانستان میں دو دن میں یہ دوسری مرتبہ ہے جب یہاں زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے ہیں۔ اس سے پہلے گزشتہ روز جرم شہر کے قریب 4.6 شدت کا محسوس کیا گیا تھا۔ این سی ایس کے مطابق یہ زلزلہ ہندوستانی وقت کے مطابق 1:32 بجے آیا تھا اور اس کی گہرائی 196 کلومیٹر تھی۔ نوٹرے ڈم گلوبل اڈپٹیشن انڈیکس کے مطابق افغانستان حساسیت کے معاملے میں چوتھے مقام پر ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ تین برسوں میں افغانستان میں تقریباً 400 زلزلہ آئے ہیں، جس میں اکتوبر 2023 میں ہیرات میں آیا 6.3 شدت کا زلزلہ بھی شامل ہے۔ اکتوبر 2023 میں افغانستان میں یو این اے ایم اے نے آفات کے خطرے میں کمی کے عالمی دن پر افغانستان کے لیے مزید بین الاقوامی امداد کا مطالبہ کیا تھا۔

قنوج میں ریلوے اسٹیشن کا تعمیراتی حصہ منہدم، درجنوں مزدور ملبے میں دبے، ہلاکتوں کا خدشہ

قنوج (ایجنسی): یوپی کے شہر قنوج کے ریلوے اسٹیشن پر ایک سنگین حادثہ پیش آیا جب اسٹیشن کی تعمیراتی عمارت کا لنٹر ڈالتے وقت شٹرنگ منہدم ہوگئی۔ اس حادثے کے نتیجے میں تقریباً 35 مزدور ملبے تلے دب گئے۔ اب تک 20 مزدوروں کو نکالا جا چکا ہے، جن میں سے 3 کی حالت تشویشناک ہے۔ کئی مزدوروں کی موت کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ ریلوے اسٹیشن کے تزئین وآرائش اور دو منزلہ عمارت کی تعمیر کے دوران یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب لنٹر کی کاسٹنگ ہورہی تھی۔ موقع پر پہنچنے والی ریسکیو ٹیموں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مزدوروں کو ملبے سے نکالنے کا عمل شروع کیا۔ عوام کی بڑی تعداد بھی جائے وقوعہ پر موجود رہی اور امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ نارتھ ایسٹ ریلوے کے مطابق، شٹرنگ گرنے کے واقعے میں 5 مزدور زخمی ہوئے ہیں، جنہیں فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ تاہم، موقع پر موجود عینی شاہدین اور مقامی ذرائع نے دبے ہوئے افراد کی تعداد زیادہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ حادثے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اس حادثے پر شدید رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حکام کو ہدایت دی ہے کہ موقع پر پہنچ کر ریسکیو آپریشن میں تیزی لائیں اور زخمیوں کے علاج معالجے کا مناسب بندوبست کریں۔ وزیراعلیٰ نے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی ہے۔ حادثے کے بعد ریلوے، پولیس اور ضلعی انتظامیہ کے افسران فوری طور پر جائے حادثہ پر پہنچ گئے۔ اطلاعات کے مطابق ملبے کے نیچے دبے مزدوروں کو نکالنے کا عمل جاری ہے۔ مقامی لوگ بھی امدادی سرگرمیوں میں شامل ہو کر ریسکیو ٹیموں کا ساتھ دے رہے ہیں۔ ریلوے حکام نے بتایا ہے کہ حادثے کے وقت تقریباً 35 مزدور اسٹیشن کی تعمیراتی جگہ پر کام کر رہے تھے۔ ابتدائی معلومات کے مطابق شٹرنگ کے معیار اور حفاظتی اقدامات کی جانچ کی جارہی ہے۔ مزید تحقیقات کے بعد ہی حادثے کی مکمل تفصیلات سامنے آئیں گی۔

ایچ ایم پی وی: آسام میں 10 ماہ کا بچہ چینی وائرس کی زد میں، تعداد بڑھ کر 15 ہوگئی

نئی دہلی (ایجنسی): ہندوستان میں ایچ ایم پی وی (ہیومن میٹانیومووائرس) کے معاملے لگاتار بڑھتے جارہے ہیں۔ تازہ معاملہ آسام میں سامنے آیا ہے جہاں 10 ماہ کا ایک بچہ ایچ ایم پی وی پازیٹو پایا گیا ہے۔ چین میں اس وائرس نے پہلے ہی قہر برپا کیا ہوا ہے، اس لیے اسے چینی وائرس بھی کہا جارہا ہے۔ چین میں تیزی کے ساتھ یہ وائرس پھیل رہا ہے، اس لیے ایمرجنسی جیسی حالت پیدا ہوگئی ہے۔ نتیجہ کار دیگر ممالک بھی پہلے سے ہی احتیاطی اقدام کررہے ہیں۔ ہندوستان میں بھی کئی ریاستوں نے گائیڈ لائنس جاری کر کسی بھی طرح کی لاپروائی نہ کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ہے۔ ہفتہ (11 جنوری) کے روز آسام میں ایچ ایم پی وی کا پہلا کیس درج کیا گیا۔ یہاں 10 ماہ کے بچے کی رپورٹ پازیٹو برآمد ہوئی ہے۔ افسران نے ہفتہ کے روز اس سلسلے میں جانکاری دی اور کہا کہ بچہ کی حالت مستحکم ہے، فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ افسران نے بتایا کہ بچے کو ڈبروگڑھ واقع آسام میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل (اے ایم سی ایچ) میں علاج ہورہا ہے۔ اے ایم سی ایچ کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھروب جیوتی بھوئیاں نے بتایا کہ بچے کو 4 دن قبل سردی سے متعلق علامات کے سبب سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ لاہول واقع آئی سی ایم آر-آر ایم آر سی سے ٹیسٹنگ کے نتیجے ملنے کے بعد کل ایچ ایم پی وی انفیکشن کی تصدیق ہوئی ہے۔ بھوئیاں نے کہا کہ انفلوئنزا اور فلو سے متعلق معاملوں میں ٹیسٹنگ کے لیے نمونے مستقل طور سے آئی ایم سی آر کو بھیجے جاتے ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ ایک روٹین جانچ تھی جس سے ایچ ایم پی وی انفیکشن کا پتہ چلا۔ لاہووال (ڈبروگڑھ) میں واقع آئی سی ایم آر کے علاقائی میڈیکل ریسرچ سنٹر کے سینئر سائنسداں ڈاکٹر وشوجیت بورکاکوٹی نے کہا کہ 2014 سے ہم نے ڈبروگڑھ ضلع میں ایچ ایم پی وی کے 110 معاملوں کا پتہ لگایا ہے۔ تازہ معاملہ اس سیزن کا پہلا معاملہ ہے۔ ہر سال اس کا پتہ چلتا ہے اور یہ کچھ بھی نیا نہیں ہے۔

طلبا کو اب 2 طرح کے خوف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

پہلا امتحان کا خوف اور دوسرا پیپر لیک ہونے کا: دھنکھڑ

نئی دہلی (ایجنسی) کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں 'پیپر لیک' معاملے پر مرکز کی مودی حکومت کو اکثر ہدف تنقید بناتے رہتے ہیں، اب ہندوستان کے نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے بھی کچھ ایسا بیان دیا ہے جو مرکزی حکومت کے لیے قابل غور وفکر ہے۔ جگدیپ دھنکھڑ نے پیپر لیک جیسے معاملے پر روک لگانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس نے ایک تجارت کی شکل اختیار کر لی ہے جو افسوسناک ہے۔ جگدیپ دھنکھڑ کا کہنا ہے کہ ''اگر پیپر لیک ہوتے ہیں تو پھر سلیکشن کی غیر جانبداری کا کوئی مطلب نہیں رہ جاتا۔ پیپر لیک ہونا ایک انڈسٹری بن گئی ہے، ایک طرح کی تجارت بن گئی ہے۔ یہ ایک ایسی برائی ہے جس پر لگام لگنی چاہیے۔'' حالانکہ انھوں نے مرکزی حکومت کی طرف سے لائے گئے 'عوامی امتحانات (نامناسب وسائل کی روک تھام) بل، 2024' کی تعریف کی، لیکن ساتھ ہی کہا کہ ''طلبا کو اب 2 خوف کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ پہلا ہے امتحان کا خوف اور دوسرا پیپر لیک ہونے کا۔'' نائب صدر نے واضح لفظوں میں کہا کہ طلبا و طالبات مہینوں تک تیاری کرتے ہیں، لیکن جب پیپر لیک ہوتا ہے تو وہ ان کے لیے ایک بڑا جھٹکا ہوتا ہے۔ یہ حالات انتہائی مایوس کن ہیں۔
قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں پیپر لیک ایک بڑا مسئلہ بن چکا ہے۔ یہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ کئی سیاسی پارٹیوں نے اس معاملے میں احتجاجی مظاہرہ و دھرنا بھی دیا ہے۔ لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بھی اس معاملے میں مودی حکومت کو کئی بار ہدف تنقید بنایا ہے۔ 3 جنوری کو بھی انھوں نے کہا تھا کہ ''بی جے پی نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کر رہی ہے، بی جے پی نوجوانوں کے مستقبل کو بالکل ایکلویہ کی طرح تباہ کر رہی ہے۔'' راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ سرکاری بھرتی میں ہورہی بڑی بے ضابطگیاں نوجوانوں کے لیے بڑی ناانصافی ہے۔ انھوں نے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ پہلے تو بھرتی کے لیے امتحان ہی نہیں ہوتے، اور جب ویکنسی نکلتی ہے تو امتحان وقت پر نہیں ہوتے۔ اگر امتحان بھی ہوتے جاتے ہیں تو پیپر لیک کروا دیے جاتے ہیں۔ جب نوجوان ان مسائل کے خلاف انصاف کا مطالبہ کرتے ہیں تو ان کی آواز کو بے رحمی سے دبا دیا جاتا ہے۔

لال بہادر شاستری کو خراج عقیدت

نئی دہلی، (ایجنسی)
ہندوستان کے دوسرے وزیراعظم لال بہادر شاستری کی 58ویں برسی پر آج ملک بھر میں انہیں خراج عقیدت پیش کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر کانگریس اور پارٹی کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے سادہ مزاجی اور بے لوث خدمت کے اس پیکر کو یاد کرتے ہوئے ان کی عظیم خدمات کا ذکر کیا۔ ملکارجن کھرگے نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک جذباتی پوسٹ میں شاستری جی کے اقوال کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا کہ 'میری سمجھ سے انتظامیہ کا بنیادی خیال سماج کو متحد رکھنا ہے تاکہ وہ ترقی کر سکے اور اپنے اہداف کی جانب بڑھ سکے۔' کھرگے نے انہیں 'جے جوان، جے کسان' کا نعرہ دینے والا عظیم رہنما قرار دیا اور کہا کہ وہ ایک مثالی شخصیت اور گاندھیائی اصولوں کے حقیقی پیروکار تھے۔ کھرگے کے مطابق شاستری نے زمینی اصلاحات سے لے کر دودھ کی پیداوار میں انقلاب، ریل میں تھرڈ کلاس کا خاتمہ اور 1965 کی ہندوستان-پاکستان جنگ میں قائدانہ کردار ادا کیا۔ ان کی سادگی اور خلوص ہمیشہ لوگوں کے لیے مشعل راہ رہے ہیں۔ کانگریس پارٹی نے بھی اپنے ایکس ہینڈل پر شاستری جی کو بھرپور خراج عقیدت پیش کیا۔

کرن رجیجو سعودی عرب کے 5 روزہ دورہ پر

2 فریقی معاہدہ پر دستخط کا امکان ▫ ہندوستان کا 10 ہزار اضافی عازمین حج کیلئے کوٹہ بڑھانے کا مطالبہ

نئی دہلی، (ایجنسی)
مرکزی وزیر برائے اقلیتی امور کرن رجیجو ہفتہ کے روز سعودی عرب کے 5 روزہ دورے پر روانہ ہوگئے۔ یہ دورہ ہندوستانی مسلمانوں کے تعلق سے بہت اہم ثابت ہونے والا ہے، کیونکہ اس دورہ کا اصل مقصد 'حج-2025' کے اس معاہدہ پر دستخط کرنا ہے جس میں عازمین حج کی تعداد بڑھانے کا مطالبہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2025 میں حج سفر کے لیے اس 2 فریقی معاہدہ پر دستخط ہونا ہے جس میں ہندوستان نے 10 ہزار اضافی عازمین حج کے لیے کوٹہ بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کرن رجیجو کل یعنی 12 جنوری کو سعودی عرب کے وزیر توفیق بن فوزان الرابعہ سے ملاقات کریں گے۔ اس دوران دونوں لیڈران حج معاہدہ پر دستخط کر سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر اس سعودی دورہ سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے لکھا ہے کہ 'میں سعودی عرب جانے کے لیے پرجوش ہوں، جہاں ہم 2025 کے لیے 2 فریقی معاہدہ پر دستخط کریں گے اور دونوں ممالک کے لوگوں کے درمیان رشتوں کو مضبوط کریں گے۔' اس دورے میں کرن رجیجو سعودی عرب کے وزیر برائے ٹرانسپورٹ ولاجسٹک سروس صالح الجاسیر سے بھی ملاقات کریں گے۔ ملاقات کے دوران پروازوں، بس اور ٹرین خدمات کے آپریشن سے متعلق تبادلہ خیال ہوگا۔ رجیجو جدہ حج ٹرمینل کا بھی دورہ کریں گے جس کا استعمال ہندوستانی عازمین حج کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ وہاں حکومت ہند نے ایک خصوصی دفتر قائم کیا ہے تاکہ عازمین حج کو ضروری سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ دی گئی جانکاری کے مطابق کرن رجیجو کل یعنی 12 جنوری کو سعودی عرب کے وزیر توفیق بن فوزان الرابعہ سے ملاقات کریں گے۔ اس دوران دونوں لیڈران حج معاہدہ پر دستخط کر سکتے ہیں۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر اس سعودی دورہ سے متعلق جانکاری دیتے ہوئے لکھا ہے کہ ''میں سعودی عرب جانے کے لیے پُرجوش ہوں، جہاں ہم 2025 کے لیے 2 فریقی معاہدہ پر دستخط کریں گے اور دونوں ممالک کے لوگوں کے درمیان رشتوں کو مضبوط کریں گے۔'' واضح رہے کہ سعودی عرب نے ہندوستان کا حج کوٹہ 2025 کے لیے 1 لاکھ 75 ہزار 25 طے کیا ہے، جبکہ حکومت ہند اضافی 10 ہزار مسافروں کے لیے کوٹہ بڑھانے کی گزارش کر رہی ہے۔ رجیجو اسی سلسلے میں سعودی عرب کا دورہ کر رہے ہیں، لیکن کچھ دیگر امور پر بھی ان کی نظر ہے۔ وہ مدینہ کا دورہ بھی کریں گے جہاں قبا اور قبلتین مساجد بھی پہنچیں گے۔ اس دوران وہ سعودی شاہی کنبہ کے اراکین سے بھی ملاقات کریں گے جس میں شاہ محمد بن سلمان کے مشیر ولی عہد خالد الفیصل اور مکہ علاقہ کے گورنر ولی عہد سلمان بن سلطان شامل ہیں۔

امریکہ: ایوان نمائندگان کی نیتن یاہو کو بچانے کیلئے عالمی فوجداری عدالت پر پابندیاں

واشنگٹن (ایجنسی):
امریکہ کے ایوان نمائندگان نے اس بین الاقوامی فوجداری عدالت کے خلاف پابندیوں کے بل کو کثرت رائے سے منظور کیا ہے جس نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے جنگی جرائم کی بنیاد پر ان دونوں اسرائیلی شخصیات کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ امریکہ کے ایوان نمائندگان نے حالیہ صدارتی انتخاب کے بعد یہ پہلا بڑا اقدام کیا ہے۔ جس کا مطلب اسرائیل کا ہر صورت اور ہر سطح پر ساتھ دینا اور اسرائیل کے خلاف کسی بھی کوشش کو روکنا ہے۔
بین الاقوامی فوجداری عدالت کی طرف سے جنگی جرائم کو روکنے کی کوشش پر اسرائیل میں سخت غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ جبکہ امریکی ایوان نمائندگان نے اسرائیل کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اسرائیل کے جنگی جرائم کو تحفظ دینے کا راستہ اختیار کیا ہے۔ یہ بل ریپبلکن ارکان کی طرف سے ایوان میں پیش کیا گیا۔ جس کے بعد تمام ریپبلکن ارکان نے بل کے حق میں ووٹ دیے۔ جبکہ کئی ڈیموکریٹس نے بھی بل کے حق میں ووٹ دیا ہے۔
امریکی ایوان نمائندگان کے ریپبلکن پارٹی سے تعلق رکھنے والے چیئرمین برائے خارجہ امور کمیٹی نے کہا ہے کہ امریکہ یہ قانون کینگرو کورٹ کے خلاف منظور کر رہا ہے۔ جس نے ہمارے عظیم اتحادی اسرائیل کے وزیراعظم کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔ واضح رہے امریکی ایوان نمائندگان کا یہ پہلا بل تھا جو پانچ نومبر کے بعد بننے والی نئے ایوان نمائندگان نے منظور کیا ہے۔ امریکی نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھی ریپبلکن پارٹی کے ارکان ایوان نمائندگان پوری طرح اسرائیلی حکومت کے ساتھ ہیں۔ ان ریپبلکنز کی کانگریس کے دونوں ایوانوں میں اکثریت ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے امریکہ کے قانون ساز ادارے کے اس عمل پر فوری ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے۔
یاد رہے ٹرمپ انتظامیہ نے 2020 میں بھی فوجداری عدالت پر پابندیاں عائد کی تھیں۔ اس وقت فوجداری عدالت نے افغانستان میں امریکہ کے جنگی جرائم کی تحقیقات کی کوشش کی تھی۔ نیز فوجداری عدالت نے اس الزام کو بھی دیکھنا تھا کہ امریکی شہریوں نے تشدد کا ارتکاب کیا ہے۔ تاہم بعد ازاں جو بائیڈن انتظامیہ نے فوجداری عدالت پر عائد کی گئی ان پابندیوں کو واپس لے لیا تھا۔ البتہ پچھلے ماہ مئی میں امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے یہ کہا تھا کہ وہ کانگریس کے ساتھ مل کر بین الاقوامی فوجداری عدالت پر پابندیاں لگانے کی کوششوں کا حصہ بننے کو تیار ہیں۔ واضح رہے پانچ سال پہلے بین الاقوامی فوجداری عدالت پر لگائی گئی امریکی پابندیوں کے نتیجے میں فوجداری عدالت کی پراسیکیوٹر فاٹو بینسوڈا اور دوسرے اسٹاف ممبران کے کریڈٹ کارڈز اور بنک اکاؤنٹس منجمد کر دیے گئے تھے اور انہیں امریکہ میں داخلے سے بھی روک دیا گیا تھا۔ اب بھی اسی طرح کی پابندیاں بین الاقوامی فوجداری عدالت کے حکام کے خلاف لگائے جانے کا امکان ہے۔
بین الاقوامی فوجداری عدالت کی صدر ٹما کواکانے نے پچھلے ماہ کہا تھا کہ اس طرح کے اقدامات بین الاقوامی فوجداری عدالت کو کمزور کرنے کی کوششیں ہیں۔ جس سے عدالت کی کارروائی اور کارکردگی پر تیزی سے اثر پڑے گا۔ حتی کہ اس کے مقدمات اور وجود پر بھی اثر پڑے گا۔ نومنتخب امریکی صدر 20 جنوری کو دوسری مدت کے لیے اپنا عہدہ سنبھالنے والے ہیں۔ دوسری جانب سینیٹ کے نومنتخب لیڈر جان تھیون نے بھی وعدہ کر رکھا ہے کہ وہ پابندیوں کے معاملے کو اپنے چیمبر میں بھی دیکھیں گے اور پھر اس کے بعد ٹرمپ کے دستخطوں سے یہ بل ایک قانون بن جائے گا۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت جنگی جرائم کے مرتکب افراد اور حکام کو کٹہرے میں لانے والا فورم ہے۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت نے اپنے ایک بیان میں کہہ رکھا ہے کہ اس کی طرف سے اسرائیل کے اعلیٰ عہدیداروں کے وارنٹ گرفتاری جاری کرنے کی بات اس طرح کے تمام کیسز کے عین مطابق ہے۔ جو فوجداری عدالت کے پراسیکیوٹر کے اب تک کے جائزے اور سفارش کی بنیاد پر جاری کیے گئے ہیں۔ امریکی ایوان نمائندگان کے ریپبلکن ارکان بین الاقوامی فوجداری عدالت کو پچھلے کئی ماہ سے تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں۔ جب سے اس نے جنگی جرائم کے ارتکاب کے سلسلے میں نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھے ہم نشیں اور برے ہم نشیں کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے، جیسے کہ عطر فروش اور بھٹی پھونکنے والا۔
(متفق علیہ، کتاب البیوع، ابوموسیٰ اشعریؓ)

لکھنؤ سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ
لوہیا نامہ
URDU DAILY LOHIA NAMA LUCKNOW

بھارت کی طالبان سے اعلیٰ سطحی مذاکرات

بدھ کو دبئی میں افغانستان کے قائم مقام وزیر خارجہ سے ہندوستانی سیکریٹری خارجہ کی ملاقات کو معمول کی سفارتی مشق کے طور پر نہیں لیا جاسکتا۔ یہ نہ صرف دوطرفہ تعلقات کے حوالے سے بلکہ پورے خطے کی جغرافیائی سیاسی مساوات کے حوالے سے ایک اہم اقدام ہے، بھارت نے افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم نہیں کیا ہے۔ لیکن یہ پہلا موقع ہے جب ہندوستان نے کابل میں اپنے دوسرے دور اقتدار کے بعد خارجہ سکریٹری کی سطح پر طالبان کے ساتھ باضابطہ ملاقات کی ہے۔ جو چیز اس ملاقات کو خاص بناتی ہے وہ اس کا وقت ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب ایران اسرائیل کی طرف سے اپنی پراکسیز پر حملوں کی وجہ سے دباؤ میں ہے، روس یوکرین کی جنگ میں الجھا ہوا ہے اور امریکہ ٹرمپ کے اقتدار سنبھالنے کا انتظار کر رہا ہے، بھارت کی جانب سے یہ اقدام کافی اہمیت رکھتا ہے۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ افغانستان میں طالبان کے اہم سرپرست سمجھے جانے والے پاکستان کے ساتھ اس کے تعلقات خراب ہو چکے ہیں۔ افغانستان کی سرحد کے اندر پاکستان کی جانب سے کیے گئے فضائی حملوں کے بعد دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بھارت نے اجلاس سے قبل ہی پاکستان کے خلاف افغانستان کا ساتھ دے کر اپنا موقف بالکل واضح کر دیا تھا۔ وزارت خارجہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اپنے اندرونی مسائل کا ذمہ دار پڑوسیوں پر ڈالنے کا عادی ہو چکا ہے جہاں تک افغانستان کا تعلق ہے، بھارت کی سب سے بڑی تشویش سلامتی کے بارے میں ہے۔ ایسے میں طالبان کا یہ وعدہ اہم ہے کہ وہ افغانستان کی سرزمین کو بھارت کے خلاف استعمال نہیں ہونے دیں گے۔ ہندوستان کی طرف سے مہاجرین کی بحالی میں مدد کی یقین دہانی اس لحاظ سے بھی اہم ہے کہ پاکستان نے افغان مہاجرین کو واپس بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح افغانستان کے ترقیاتی منصوبوں پر کام دوبارہ شروع کرنے، کھیلوں بالخصوص کرکٹ کی حوصلہ افزائی اور تجارتی سرگرمیوں کے لیے چابہار بندرگاہ کے استعمال کو فروغ دینے کے حوالے سے طے پانے والا معاہدہ بھی تعلقات کے بہتر مستقبل کی نشاندہی کرتا ہے تاہم ملاقات کے بعد جاری ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ افغانستان کے ساتھ تعلقات میں بہتری آئی ہے۔ اس میں خواتین کے حقوق کا کوئی ذکر نہیں۔ بہتر ہوگا کہ تعلقات بہتر بنانے کی خواہش سے متاثر طالبان بھی خواتین اور انسانی حقوق کے حوالے سے اپنا رویہ تبدیل کرنے پر غور کریں۔

فلسطینیوں کو ہر روز ایک نئے چیلنج کا سامنا

ناظم الدین فاروقی

اقوام متحدہ UNO کی جنرل باڈی میں 2 مرتبہ جنگ بندی اور اسرائیل پر پابندی کے تائید میں 190 ممالک میں سے 128 ممالک نے ووٹ ڈالے۔ دنیا کے اکثریتی ممالک اسرائیل کے مظالم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے سخت خلاف ہے۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ICJ ہیگ (Hague) نے بڑے ہی سخت الفاظ میں حکومت اسرائیل اور وزیر اعظم اسرائیل نیتن یاہو کے خلاف گرفتاری کے امکانات صادر کئے ہیں۔ ابھی تک وہ اسرائیلی فوجی جو دوسرے ممالک کے سفر پر تھے ان میں سے 8 کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ غزہ کے کئی اہم جبالیہ، رفح اسٹراٹیجک علاقوں پر اسرائیل مکمل طور پر صفایا کر کے (گھس پٹوں) کو آباد کرنے کے لئے عمارتوں کی تعمیر کی تیاری کر رہا ہے۔ غزہ کے بعد اب مغربی پٹی West Bank میں بھی بڑی عجلت میں فوجی آپریشن کا آغاز ہو چکا ہے۔ القندق، نابلیس، جنین کفر سیوا کے علاوہ 35 بدو قریوں میں سے 10 کو فوری نیست و نابود کرنا چاہتا ہے۔ ان علاقوں پر اسرائیل یہ الزام لگا تا رہا کہ یہ دہشت گردوں کے اصل اڈے اور مراکز ہیں ''کدمیم'' مقامی کونسل کے ایک ذمہ دار Ozel Valik نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کو چاہیے کہ جوڈیا وسموریا پر بھی جنگ کا آغاز کر دینا چاہیے۔ ہماری نو آبادیاں اس بات کی متمنی ہے کہ غزہ کی طرح کی چاروں سمت سے مغربی پٹی میں مکمل تباہی کا آغاز ہو۔

فلسطین میں غزہ کی بدترین تباہی اور معصوم عوام کی ہلاکتوں کا 456 دنوں سے سلسلہ جاری ہے۔ اسرائیل کسی نہ کسی بہانہ اپنے مظالم و خونریزی کو طوالت دے رہا ہے۔ اس دوران اپنی جارحانہ وحشی پالیسیوں کو مزید طاقتور بناتے ہوئے ایک جانب حزب اللہ کا مکمل صفایا کرتے ہوئے شام کے اندرونی علاقے تک گھس کر قابض ہو گیا ہے۔ امریکہ کی تائید سے ''یفعلون ماذا یرد ون'' جو چاہے مظالم ڈھاتے ہوئے پڑوسی ممالک میں اپنی غیر قانونی سرحدوں کو وسعت دے رہا ہے۔

اقوام متحدہ UNO کی جنرل باڈی میں 2 مرتبہ جنگ بندی اور اسرائیل پر پابندی کے تائید میں 190 ممالک میں سے 128 ممالک نے ووٹ ڈالے۔ دنیا کے اکثریتی ممالک اسرائیل کے مظالم اور فلسطینیوں کی نسل کشی کے سخت خلاف ہے۔ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس ICJ ہیگ (Hague) نے بڑے ہی سخت الفاظ میں حکومت اسرائیل اور وزیر اعظم اسرائیل نیتن یاہو کے خلاف گرفتاری کے امکانات صادر کئے ہیں۔ ابھی تک وہ اسرائیلی فوجی جو دوسرے ممالک کے سفر پر تھے ان میں سے 8 کی گرفتاری عمل میں آئی ہے۔ غزہ کے کئی اہم جبالیہ، رفح اسٹراٹیجک علاقوں پر اسرائیل مکمل طور پر صفایا کر کے (گھس پٹوں) کو آباد کرنے کے لئے عمارتوں کی تعمیر کی تیاری کر رہا ہے۔

غزہ کے بعد اب مغربی پٹی West Bank میں بھی بڑی عجلت میں فوجی آپریشن کا آغاز ہو چکا ہے۔ القندق، نابلیس، جنین کفر سیوا کے علاوہ 35 بدو قریوں میں سے 10 کو فوری نیست و نابود کرنا چاہتا ہے۔ ان علاقوں پر اسرائیل یہ الزام لگا تا رہا کہ یہ دہشت گردوں کے اصل اڈے اور مراکز ہیں ''کدمیم'' ''مقامی کونسل کے ایک ذمہ دار Ozel Valik نے کہا کہ اسرائیلی حکومت کو چاہیے کہ جوڈیا وسموریا پر بھی جنگ کا آغاز کر دینا چاہیے۔ ہماری نو آبادیاں اس بات کی متمنی ہے کہ غزہ کی طرح کی چاروں سمت سے مغربی پٹی میں مکمل تباہی کا آغاز ہو۔

اسرائیل کی لیکڈ و پارٹی کے ایک ممبر پارلیمنٹ M.K.Avichay Buaron نے ریڈیو پر دیئے گئے اپنے ایک انٹرویو میں کہا کہ فلسطین اتھارٹی سے ہتھیار واپس لیتے ہوئے انہیں فوری سیاسی طور پر کمزور کرنا ہماری اولین توجہ ہونی چاہیے۔ Settlement Enterprise کے تعمیرات کو سرعت کے ساتھ تکمیل کرنا چاہیے۔ Ariel Mayor Yair Cheston نے کہا کہ 2002 کی طرح مغربی پٹی میں ہم ملٹری آپریشن کر رہے ہیں۔ اسرائیل کے مشہور روزنامہ ہارٹز Haartz نے اپنے 6 اور 8 جنوری 2025 کے شمارے کے ادارتی صفحہ پر مغربی پٹی کے شہروں میں فلسطینیوں کے آبادیوں اور مکانات کی مسماری کے خلاف بڑے سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اخبار نے لکھا ہے کہ فلسطینی آبادیاں اور بدوں کے گاؤں کو اسرائیلی حکومت نے غیر قانونی قرار دے دیا ہے۔ جبکہ اسرائیل اپنی آبادیوں میں اضافہ کرنے کے لئے تمام بین الاقوامی قوانین اور معاہدوں کی سخت خلاف ورزی کر رہا ہے۔

اخبار نے مزید لکھا کہ عربوں کو غربت و مفلسی میں ڈھکیلنے اور بے گھر کرنے کے لئے یہ پالیسی اختیار کی جاری ہے۔ یہودی باز آباد کاروں کے ذریعہ یہودیا Judaized کیا جا رہا ہے۔ اخبار لکھتا ہے کہ فلسطینیوں کی آبادیوں کو بلڈوز کرنا اوسلو معادہ اور 2005 کے مفاہمت کے یہ سخت خلاف ہے۔ عربوں کو ان کے گھر سے محروم کرتے ہوئے یہودیوں کو اپنے ہی مقام پر آباد کرنے کی پالیسی ختم ہونی چاہیے۔ وغیرہ۔ تل ابیب کا ایک اور حکومتی تائیدی روزنامہ یروشلم پوسٹ روزآنہ کی بناء پر شدید اشتعال انگیزی کرتے ہوئے اسرائیل حکومت اور فوج کی تائید و تعریف میں اپنے آپ کو وقف کر چکا ہے۔ وہ حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ فوج کے تمام فلسطینی علاقوں کو حاصل کر لئے اور ان غیر قانونی طور پر آباد فلسطینیوں کے آبادیوں کو ہمیشہ کے لئے ختم کر دے۔ اقوام متحدہ کے ایک عہدہ دار نے کہا کہ غزہ میں صحت اور غذا کا نظام ٹھپ پڑ چکا ہے۔ 91% آبادی بھوک اور غذا کی شدید قلت کی وجہ سے فاقہ کا شکار ہے۔ جنگ کے آغاز سے پہلے غزہ میں ماہانہ 15000 ٹرکس غذا کے آیا کرتے تھے۔ اسرائیل کے یہ دعوے غلط ہے کہ ماہانہ 5 ہزار ٹرکس غزہ میں غذا کے پہنچ رہے ہیں۔ جبکہ انسانی امداد کمیٹی کے ایک عہدیدار نے کہا کہ ابھی تک صرف 2،205 امدادی ٹرکس کو داخلے کی اجازت دی گئی۔ بائیڈن انتظامیہ نے کہا کہ کوئی بھی امدادی ٹرکس غزہ میں آنے سے نہیں روک رہا ہے۔ اسرائیل کی تائید کے ساتھ ساتھ یہ بھی اعلان کیا گیا کہ مزید 8 بلین ڈالر کے ہتھیار اسرائیل کو فراہم کئے جائیں گے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بائیڈن فلسطین مخالف فیصلوں کے بعد اب ٹرمپ کی فلسطین پالیسی کو مزید سخت اور ابتر بنایا جانے والا ہے۔

7 / اکٹوبر کو طوفان الاقصیٰ میں اغواء کردہ اسرائیلیوں کو رہا کرانے اور جنگ کے خلاف اسرائیل کے دارالحکومت میں تل ابیب میں گذشتہ ایک سال میں کئی بڑے بڑے جلوس و ریلیاں نکالے گئے۔ اسرائیل کی اکثریت جنگ بندی کی تائید میں ہے۔

وزیر اعظم اسرائیل نیتن یاہو حماس اور فلسطینیوں سے انتقام لینے کے لئے اپنی جنگی حکمت عملی کو مزید سخت تر کر رہا ہے۔ ٹرمپ 20 جنوری کو حلف سے پہلے ہی اپنے جارحانہ تیور بتا چکے ہیں۔ انتظامیہ کی طرف سے یہ وارننگ دی جا چکی ہے کہ 7 اکٹوبر کے مغویہ اسرائیلیوں کو بلا کسی شرط کے فوری رہا کیا جائے ورنہ اپنے بدترین انجام کے لئے فلسطینی تیار رہیں۔ اسرائیل اب کسی بھی صورت میں مشرق وسطی کی اپنی پالیسی میں تبدیلی لانے کے لئے ہرگز تیار نہیں ہے۔ ستمبر 23 میں نتین یاہو نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تمام فلسطینی علاقوں کے صفائی کا ایک نقشہ پیش کیا تھا اب 8 جنوری 24 کو کھلے عام خوف ذدہ کرنے کے لئے گوگل پر گریٹر اسرائیل کا وسیع ترین نقشہ شامل کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطابق موجودہ کئی عرب ممالک کو گریٹر اسرائیل میں ضم کر لیا جائے گا۔ کوئی عرب ملک نے گریٹر اسرائیل کے نقشہ پر دبے الفاظ میں احتجاج کئے۔ دنیا کے کئی ممالک کے بڑے بڑے شہروں میں مظلوم فلسطینیوں کی تائید میں مسلسل ریالیاں احتجاجی جلسے منظم کئے جا رہے ہیں۔ اس کے باوجود نہ امریکی سینٹ اور انتظامیہ اور نہ امریکی منتخب صدر ٹرمپ پرا سکا ذرہ برابر اثر نظر آ رہا ہے۔ طاقت کا تکبّر اور مظالم ڈھانے کی ضد ارض فلسطین کو نیست و نابود کرنے کا شوق دوبلا ہوتا جا رہا ہے۔ کہا یہ جا رہا ہے کہ جو بائیڈن کے دور میں اسرائیل کو ہتھیار فراہم کرنے کا انتظامیہ کی جانب سے حکمنامہ جاری کیا گیا تھا وہ ٹرمپ کے آمد پر دوہرا کر دیا جائے گا۔

مسلم و عرب ممالک کے ابھی تک 10 سے زیادہ کانفرنس اور وزراء خارجہ کی میٹنگ ہو چکی ہیں۔ مظلوم فلسطین کی تائید اور دوقومی ممالک کے قیام اقوام متحدہ کی قرارداد کے مطابق جنگ بندی پر زور دیتے ہوئے مملکت کے قیام کا مطالبہ کیا جا رہا ہے۔ مصر، قطر ترکی کی جانب سے بار بار جنگ بندی معاہدہ کی کوششیں کی جاتی رہیں ہر مرتبہ اسرائیل اپنی ایک نئی ایسی شرط کا اضافہ کر رہا ہے۔ اس طرح کسی بھی معاہدہ پر دستخط کرنے سے حماس شدت سے نکار کر رہا ہے۔ امریکہ اسرائیل، مصر اور یو این ہمیشہ اس بات کے لئے کوشاں رہے کہ فلسطینی اتھارٹی اور محمود عباس کو اہم فریق اور فلسطینیوں کے واحد معترف نمائندہ قرار دینے میں حماس کو مجبوراً کئی مرتبہ محمود عباس کی فلسطینی اتھارٹی سے معاہدہ کرنے کے لئے مجبور ہونا پڑے۔ اسرائیل فوج کے ساتھ مل کر فلسطینی اتھارٹی جو فلسطینیوں پر مظالم کر رہی ہے اور مطلوبہ فلسطینی جہد کاروں کو گرفتار کر کے اسرائیل فوج کے حوالہ کر رہی ہے۔ اس کی وجہ سے غزہ کے علاوہ مغربی پٹی اور اسرائیل میں موجود فلسطینیوں میں عباس کی فلسطینی اتھارٹی کے خلاف شدید نفرت پیدا ہوگی۔ محمود عباس کی اتھارٹی کے خلاف مغربی پٹی کے تمام شہروں اور گاؤں میں احتجاجی ریلیاں نکالی جا رہی ہیں۔

ایران نے فلسطینی کاز میں مدد کے لئے جو حکمت عملی اختیار کی تھی وہ تمام کی تمام بری طرح ناکام کر دی گئی۔ ایران کو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑی۔ علاقائی طاقت کا توازن بھی امریکہ کے ہاتھوں میں ہے۔ القدس بریگیڈ کے قاسم سلیمانی سے لے کر صدر ایران ابراہیم رئیسی، مہمان زعیم اعظم فلسطین، اسماعیل ھنیہ کو بھی شہید کر دیا گیا۔

انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس نے نیتن یاہو اور ملیڈ مارشل کے گرفتاری کے احکامات جاری کر دیئے۔ ICJ کے پراسیکوٹر کریم خان کو عالمی طاقتوں کی جانب سے جان سے مار دینے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ICJ بھی اپنے آپ کو کمزور سمجھ رہا ہے۔ کیونکہ انسانی حقوق کے تحفظ پر مبنی اس کے فیصلوں کا امریکہ مخالف ہے مبصرین کا کہنا ہے کہ ٹرمپ کے صدر بن جانے کے بعد غزہ کی جنگ اور تباہی و نسل کشی کا مسئلہ مزید پیچیدہ اور طوالت اختیار کرے گا۔

ایک یہودی مبصر و محقق Antony Loewenstein نے اپنی کتاب The Palestine Laboratory میں کئی مدلل تجزیہ پیش کرتے ہوئے کئی دم بخود باتوں کا انکشاف ہوا۔ فلسطینیوں کی 70 سال سے جاری نسل کشی، ان کی آبادیوں کی صفائی اور صیہونی ایجنڈے پر کھل کر روشنی ڈالی۔ انتونی لیوسٹن نے ایک جگہ لکھا کہ تمام صیہونی یہ بات کو سمجھانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ہم ایک مہذب مشرف سوسائٹی ہے۔ ہمارے قرب و جوار میں ان وحشی جنگلی فلسطینی عرب مسلمانوں کو یہاں رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ وغیرہ

اسرائیل نے فلسطینی آبادیوں اور جہد کار گروپس کے خلاف ہمہ رخی تباہی و بربادی کا ملٹری منصوبہ بنایا ہے جو غزہ کے ساتھ مغربی پٹی میں بھی خاموشی سے جاری ہے۔ امریکہ نے فلسطین کو دی جانے والی مالی امداد مکمل طور پر بند کر دی ہے۔ جس سے غزہ اور مغربی پٹی کے فلسطینیوں کو نان و شبینہ کے لئے تڑپنا پڑ رہا ہے۔ عرب ممالک کی امداد نا کافی ہے وہ بھی اسرائیل کے سخت پابندیوں کا شکار ہے۔

حماس نے اسرائیل کی ظلم و بربریت کے خلاف مزاحمت میں ایک نئی تاریخ بنائی 8 لاکھ سے زیادہ مکانات بمبنگ کے ذریعہ مٹی کے ڈھیر میں تبدیل کر دیئے گئے۔ القسام بریگیڈ نے اپنی نئی نئی جنگی حکمت عملی کے ذریعہ اسرائیل کو دانداں شکن جواب دیا۔ ہزاروں اسرائیلی فوجی بکتر بند گاڑیاں دبابے اور عصری ہتھیار تباہ و برباد کر دیئے۔

امریکہ و اسرائیل کے لئے سب سے زیادہ ہتک اور اہانت کی بات یہ ہے کہ 50 ہزار معصوم فلسطینیوں کا قتل عام کرنے اور ایک سال سے مسلسل 8000 ہزار ٹن بم گرانے کے باوجود اپنے منصوبہ حماس کی قید میں عام اسرائیلی شہریوں اور فوجیوں کو چھڑا سکے اور نہ ہی عصری ترین ٹکنالوجی کو استعمال کرتے ہوئے انہیں قندقوں میں سے ڈھونڈ نکالنے میں کامیاب ہو سکے۔

عسقلان سے مغویہ افراد تو بہت کم تھے۔ اسرائیل کے لئے بڑی مشکل یہ ہے کہ سینکڑوں اسرائیلی فوج کے سپاہی اور فوجی عہدیداران دوران جنگ اغواء کر کے قندقوں میں محروس کر دیئے گئے۔ بڑے بڑے کرنلس اور جنرلس کو القسام بریگیڈ نے ہلاک کر دیا۔ حماس کے لئے امریکہ و اسرائیل نے تمام راستے مسدود کر دیئے ہیں۔ اور اس بات پر ظلم کیا جا رہا ہے کہ مغویہ اسرائیلیوں کو بلا کسی شرط کے رہا کر دیا جائے۔ ظلم و زیادتی ہے کہ غزہ میں بھی اسرائیلی نو آبادیاتی Settlement ہوں گے۔ اور غزہ کی حکومت اسرائیل کے ہاتھ میں ہوگی۔ حماس ہرگز ان شرائط کو تسلیم کرنے تیار نہیں ہے۔ حماس کی بچی کچی قیادت کسی بھی صورت میں ارض فلسطین کے شہیدوں کے خون اور ایک انچ زمین کا بھی سودا نہیں کرنا چاہتی۔ ہر حال میں غزہ کی آزاد حکومت انہیں مطلوب ہے وہ عصام اللہ، صمود و شجاعت کے ساتھ آخری خطرہ خون تک لڑنے کا پورا عزم جذبہ اور حوصلہ رکھتے ہیں اور دنیا دیکھ بھی رہی ہے کہ سوپر سانک راکٹوں کی گھن گھرج بمباری میں اور کئی کئی ہفتوں کے فاقہ کشی کے باوجود ایک ایک بچہ عورت جوان بوڑھی پیٹھ پھیر کر میدان جنگ چھوڑ کر ہرگز بھاگنے تیار نہیں۔ غزہ کا ہر فلسطینی شوق شہادت سے وہیں اپنی جان عزیز قربان کر دینے کے لئے سربکف ہے۔

حماس سے جو چوک ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ حماس نے سفارتی سطح پر عالمی طاقتوں اور علاقائی قیادت کے ساتھ جو کھیل کھیلانا چاہیے تھا وہ نہیں کھیل سکا۔ اور بغاوتوں سازشوں ریشہ دوانیوں کے درمیان پھنس گیا۔ جو لوگ ھد نہ Treaty کروانے کے لئے ثالثی کے رول ادا کر رہے ہیں۔ وہ بھی خائن منافق اور خفیہ ساز باز کرنے والے ثابت ہوئے۔ خالد مشل نے ایک مرتبہ بہت اہم بات کہی تھی۔ انکا کہنا تھا کہ دنیا کے طاقتور ترین پاورفل ایجنسیوں کے سامنے ہر گھنٹے ہمیں ایک نئے چیالنج کا سامنا ہے۔ اگر اتنا بار کسی اور اقوام کی قیادت پر پڑھتا تو وہ بہت پہلے ہی گھٹنوں کے بل گر جاتے۔ خدشہ اس بات کا ہے کہ ٹرمپ کہیں کوئی نئی انتقامی کاروائی کا آغاز نہ کر دے۔ مایوسی سے بہتر امید ہے۔ آج نہیں تو کل فلسطینیوں کی قربانیاں آزادی وطن کے لئے رنگ لائیں گی اور قبل اوّل آزاد ہوگا۔

الہ آباد ہائی کورٹ کے طرز عمل پر سپریم ناراضگی'

سراج نقوی

بہر حال جسٹس شیکھر کے مذکورہ بیان کے بعد سپریم کورٹ کالیجیم نے انھیں طلب کیا تھا اور ان کے بیان پر ناراضگی بھی ظاہر کی تھی لیکن جہاں تک جسٹس شیکھر کے طرز عمل کا تعلق ہے تو انھوں نے ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا کہ جس سے یہ پتہ چلتا کہ وہ اپنے طرز عمل پر شرمندہ ہیں۔ اس حوالے سے ان کا کوئی وضاحتی بیان بھی سپریم کورٹ کی ناراضگی کے باوجود سامنے نہیں آیا۔ غالباً جسٹس شیکھر کے اس رویے کو دیکھتے ہوئے یا پھر کسی اور سبب سے سپریم کورٹ نے ایک مرتبہ پھر اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے جسٹس شیکھر کے معاملے میں تازہ رپورٹ طلب کی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتا ہے۔ جسٹس شیکھر کا معاملہ کہاں تک جاتا ہے اور اس پر سپریم کورٹ آئندہ کیا قدم اٹھاتا ہے اس تعلق سے فی الحال کوئی قیاس آرائی کرنا درست نہ ہوگا لیکن ایک تازہ معاملے میں سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے طرز عمل پر جس طرح ناراضگی ظاہر کی ہے اس کا ذکر بھی یہاں ضروری ہے۔ اس لیے کہ اس طرح کے واقعات ثابت کرتے ہیں کہ ہماری جمہوریت کے اس بیحد اہم اور عوام کو عدل و انصاد فراہم کرنے والے ستون کو بھی کس طرح کچھ ججوں کا طرز عمل کمزور کر رہا ہے۔ اس سے یہ اندازہ بھی ہوتا ہے کہ ججوں کا طرز عمل بھی اب مخصوص ذہن اور نظریات کا تابع فرمان ہو کر جمہوری نظام کو داغدار کر رہا ہے۔

یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے کہ مودی کے دور اقتدار میں عدلیہ کے رویے اور غیر جانبداری میں کئی مواقع پر واضح فرق نظر آیا ہے۔ اس کا اصل سبب کیا ہے یہ تو نہیں کہا جا سکتا، لیکن گمانِ غالب یہی ہے کہ عدلیہ بھی ہندوتو وادیوں کے دباؤ میں ہے یا پھر عدلیہ میں کچھ جج ایسے بھی ہیں کہ جو خود 'ہندوتو وادی' نظریے کے حامل ہیں اور اپنے فیصلوں میں اس نظریے کو عدل و انصاف کے معیاروں سے زیادہ اہمیت دے رہے ہیں۔ حال ہی میں الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس شیکھر یادو نے وشو ہندو پریشد کے ایک پروگرام میں اپنی تقریر میں مسلمانوں کے خلاف جو زہر اگلا اسے یہاں دوہرا کر بدمزگی پیدا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ البتہ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ جسٹس شیکھر کے متنازعہ بیان کے خلاف مفاد عامہ کی ایک عرضی الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنو بنچ میں داخل کی گئی تھی۔ اس عرضی کو بنچ نے یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ 'مفاد عامہ کی عرضی سماج کے دبے کچلے لوگوں کی آواز اٹھانے کے لیے لائی جاتی ہے۔' ہائی کورٹ کی بنچ کے نزدیک اگر مفاد عامہ کے تحت صرف دبے کچلے لوگ آتے ہیں اور ان دبے کچلے لوگوں میں بھی اس کے نزدیک مسلم اقلیت شامل نہیں ہے اور اسے دبانے اور کچلنے کی ترغیب دینے والا جسٹس شیکھر کا بیان اس زمرے میں نہیں آتا تو ایسے فیصلے پر ہم جیسے مجبور و لاچار شہری سوائے اظہارِ افسوس کے اور کچھ نہیں کر سکتے۔ یہاں یہ بات بھی قابلِ ذکر ہے کہ اتر پردیش میں ہندوتو کے سب سے بڑے علمبردار اور ریاست کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے بھی جسٹس شیکھر کے متنازعہ بیان کی حمایت کرتے ہوئے اسے ''ستیہ'' قرار دیا تھا۔ یہ صورتحال اتر پردیش میں عدلیہ کے ایک حصے اور حکومت کے درمیان ہندوتو کی غیر منصفانہ پالیسیوں پر غیر اعلانیہ سانٹھ گانٹھ کا ثبوت ہے۔

بہر حال جسٹس شیکھر کے مذکورہ بیان کے بعد سپریم کورٹ کالیجیم نے انھیں طلب کیا تھا اور ان کے بیان پر ناراضگی بھی ظاہر کی تھی۔ لیکن جہاں تک جسٹس شیکھر کے طرز عمل کا تعلق ہے تو انھوں نے ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا کہ جس سے یہ پتہ چلتا کہ وہ اپنے طرز عمل پر شرمندہ ہیں۔ اس حوالے سے ان کا کوئی وضاحتی بیان بھی سپریم کورٹ کی ناراضگی کے باوجود سامنے نہیں آیا۔ غالباً جسٹس شیکھر کے اس رویے کو دیکھتے ہوئے یا پھر کسی اور سبب سے سپریم کورٹ نے ایک مرتبہ پھر اس معاملے کو اٹھاتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سے جسٹس شیکھر کے معاملے میں تازہ رپورٹ طلب کی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ سپریم کورٹ اس معاملے کو منطقی انجام تک پہنچانا چاہتا ہے۔ جسٹس شیکھر کا معاملہ کہاں تک جاتا ہے اور اس پر سپریم کورٹ آئیندہ کیا قدم اٹھاتا ہے اس تعلق سے فی الحال کوئی قیاس آرائی کرنا درست نہ ہوگا، لیکن ایک تازہ معاملے میں سپریم کورٹ نے الہ آباد ہائی کورٹ کے طرز عمل پر جس طرح ناراضگی ظاہر کی ہے اس کا ذکر بھی یہاں ضروری ہے۔ اس لیے کہ اس طرح کے واقعات ثابت کرتے ہیں کہ ہماری جمہوریت کے اس بیحد اہم اور عوام کو عدل و انصاد فراہم کرنے والے ستون کو بھی کس طرح کچھ ججوں کا طرز عمل کمزور کر رہا ہے۔ اس سے یہ اندازہ بھی ہوتا ہے کہ ججوں کا طرز عمل بھی اب مخصوص ذہن اور نظریات کا تابع فرمان ہو کر جمہوری نظام کو داغدار کر رہا ہے۔

یہ معاملہ اتر پردیش کی اپوزیشن سیاست میں اہم مقام رکھنے والے مختار انصاری کے بیٹے عباس انصاری کی ایک عرضی سے متعلق ہے۔ مختار انصاری کے ہی ایک دوسرے بھائی اور سابق رکن پارلیمنٹ افضال انصاری کی کن حالات میں موت ہوئی، اتر پردیش حکومت، ریاستی انتظامیہ اور عدلیہ کا ان کے تعلق سے کیا رویہ رہا، اسے دوہرانے کی یہاں ضرورت نہیں۔ اب اس خاندان میں مختار انصاری اور ان کے بیٹے عباس انصاری ہیں۔ عباس انصاری رکن اسمبلی ہیں۔ ان کے اور ان کی اہلیہ کے ساتھ بھی ریاستی حکومت نے جو ظالمانہ رویہ اختیار کیا وہ سب کے سامنے ہے۔ زیر بحث معاملہ عباس انصاری کی لکھنو کے جیامئو میں واقع ایک زمین سے معلق ہے۔ 2020 میں ریاستی حکومت نے 'بلڈوزر انصاف' کے اپنے منافقانہ ایجنڈے کے تحت مختار انصاری اور عباس انصاری کے بنگلے پر بلڈوزر چلا دیا تھا۔ کئی سال تک یوگی حکومت کا یہ ظالمانہ کھیل جاری رہا، لیکن کچھ عرصہ قبل ایک معاملے میں اپنا فیصلہ سناتے ہوئے بلڈوزر چلانے کی حکومت کے غیر قانونی کارروائیوں پر سپریم کورٹ نے پابندی لگا دی، اور سختی سے یہ کہا کہ بغیر عدالتی فیصلے کے حکومت اب کسی گھر پر بلڈوزر نہیں چلائیگی۔ لیکن جہاں تک عباس انصاری کے بنگلے پر بلڈوزر چلانے کا واقعہ ہے تو اتر پردیش حکومت اس کی زمین سمیت عباس انصاری کی بنگلے سے ملحقہ باقی زمین پر 'وزیر اعظم رہائش گاہ منصوبہ' کے تحت فلیٹ بنانے کی تیاری کر رہی ہے۔ اپوزیشن رہنماؤں کی زمین پر غاصبانہ قبضہ کر کے ان پر 'مودی مارکہ' فلیٹ بنانے میں یوگی حکومت کتنی کامیاب ہوتی ہے یہ تو نہیں کہا جا سکتا، لیکن فی الحال سپریم کورٹ نے اس منصوبے پر روک لگاتے ہوئے صورتحال کو جیوں کا تیوں برقرار رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ ہے کہ اس معاملے کی سماعت میں الہ آباد ہائی کورٹ کی طرف سے اختیار کیے جا رہے رویے پر بھی سپریم کورٹ نے ناراضگی ظاہر کی ہے۔

دراصل مذکورہ زمین کے معاملے میں عباس انصاری نے الہ ہائی کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا تھا اور درخواست کی تھی کہ تنازعہ کا فیصلہ ہونے تک زمین پر فلیٹوں کی تعمیر کو روکنے کے لیے عدالت عبوری حکم جاری کرے۔ لیکن جب الہ آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے میں عرضی گزار عباس انصاری کی درخواست کو ٹھنڈے بستے میں ڈال دیا اور اس طرح بالواسطہ طور پر ریاستی حکومت کو زمین پر فلیٹوں کی تعمیر کا موقع فراہم کر دیا گیا تو عباس انصاری نے سپریم کورٹ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ سپریم کورٹ نے عباس انصاری کی عرضی پر فوری سماعت کرتے ہوئے گزشتہ برس 21 اکتوبر کو الہ آباد ہائی کورٹ کو حکم دیا کہ وہ عباس انصاری کی عبوری روک سے متعلق درخواست کی جلد سماعت کرے، لیکن سپریم کورٹ کے اس حکم کو ڈھائی ماہ کا عرصہ گزر چکا ہے اور delay defeats law کے عدل و انصاف کے بنیادی اصول کو نظر انداز کرتے ہوئے الہ آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے کی ابھی تک سماعت نہیں کی ہے۔ اس تاخیر کا کیا سبب یا کیا مجبوری ہے یہ تو ریاستی ہائی کورٹ ہی بتا سکتا ہے، لیکن اس تاخیر پر سپریم کورٹ کی ناراضگی بہت کچھ بیان کرتی ہے۔ سپریم کورٹ میں جب یہ معاملہ سماعت کے لیے پیش ہوا اور عدالت کو بتایا گیا کہ عدالت کے حکم کے باوجود الہ آباد ہائی کورٹ نے اس معاملے کی سماعت نہیں کی ہے تو عدالت نے تبصرہ کیا کہ ''کچھ ہائی کورٹس کے بارے میں تو ہم کچھ نہیں کہہ سکتے البتہ الہ آباد ہائی کورٹ ان عدالتوں میں سے ایک ہے جس کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے۔'' وضاحت کی ضرورت نہیں کہ عدالت کا اشارہ کس طرف تھا اور اس کی فکر مندی کا سبب کیا ہے۔ بہر حال سپریم کورٹ نے عبوری حکم جاری کرتے ہوئے متنازعہ زمین پر تعمیر کا کام فوری طور پر روکنے کا حکم جاری کیا ہے۔ ساتھ ہی ایک مرتبہ پھر الہ آباد ہائی کورٹ کو حکم دیا ہے کہ وہ اس معاملے کی جلد سماعت کرے۔

عدالت عظمٰی نے یہ بھی کہا کہ 'چونکہ ہم نے نوٹس جاری نہیں کیا ہے اور ہائی کورٹ کی رجسٹری سے کوئی رپورٹ بھی موصل نہیں ہوئی ہے، اس لیے ہم اس بارے میں کوئی رائے ظاہر کرنے کے خواہشمند نہیں ہیں کہ ایسے کیا حالات تھے کہ جن میں عرضی گزار کی درخواست پر بنچ نے غور نہیں کیا۔'

بہر حال سپریم کورٹ نے حالانکہ متنازعہ زمین پر تعمیر کا کام فوری طور پر روکنے کا حکم دیا ہے، لیکن عدالت عظمٰی نے الہ آباد ہائی کورٹ کے رویے پر جو تبصرہ کیا ہے اس سے یہ اندازہ تو ہوتا ہی ہے کہ اس رویے کو سپریم کورٹ ناپسندیدگی کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ اس طرح کے واقعات یا عدالتوں کا رویہ ہمارے نظام انصاف کو کو درپیش ان چیلنجوں کی طرف بھی اشارہ کرتا ہے کہ جو فرقہ پرست حکمرانوں کی پالیسیوں کے سبب ہمارے سامنے ہیں۔

naqvisiraj58@gmail.com
Mobile:9811602330

رکن پارلیمنٹ اقرا حسن نے نگر پنچایت دفتر میں عوامی عدالت کا انعقاد کیا اور لوگوں کے مسائل سنیں

جلال آباد (قاضی طارق): کیرانہ کے رکن پارلیمنٹ اقراء حسن کی طرف سے نگر پنچایت تھانہ بھون کی میں منعقدہ جنتا دربار میں، سونجھی عمر پور کے رہائشی عارف چوہان، نواب علی کے بیٹے اور دیگر گاؤں والوں نے مرکزی سڑک کی مرمت کے لیے ایک خط دیا جو کہ درمیان میں خراب حالت میں ہے۔ جس کا ایم پی نے یقین دلایا۔ ہفتہ کو کیرانہ کی رکن پارلیمنٹ اقراء حسن نے نگر پنچایت دفتر میں عوامی عدالت کا انعقاد کیا اور لوگوں کے مسائل سنے۔ جنتا دربار میں سینکڑوں لوگوں نے ایم پی کے سامنے اپنے مختلف مطالبات رکھے جن میں سے کئی کو موقع پر ہی حل کر دیا گیا۔ جس میں علاقہ کے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ دریں اثنا عارف چوہان کی قیادت میں سونجھی عمر پور کے گاؤں والوں نے رکن اسمبلی اقراء حسن کو ایک مطالبہ نامہ سونپا جس میں کہا گیا کہ سونجھی عمر پور کے وسط میں واقع مرکزی سڑک ہے جو تقریباً ایک دہائی سے خستہ حالت میں ہے۔ جس کی وجہ سے گاؤں والوں اور کسانوں کو آمدورفت میں کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ پارلیمنٹ اقراء حسن سے جونیئر ہائی اسکول سے حکم سنگھ ولد آشرم کے گھر تک مذکورہ راستے کی تعمیر کا مطالبہ کیا گیا۔ ایم پی اقراحسن نے اس کی تعمیر کروانے کا یقین دلایا اس دوران عارف چوہان، آصف رانا، فرقان چوہان، حکم سنگھ، ستیہ پال، تیج پال، پرمود کشیپ، مو۔ ہارون، علم سنگھ، آش ماؤ، اسپاک، نسیم وغیرہ موجود تھے۔

ڈویژنل کمشنر نے اچانک ’ہاف وے- ہوم، لانگ- اسٹے- ہوم‘ کا کیا معائنہ

غیر حاضر پائے گئے 5 ملازمین کو نوٹس جاری کر کے وضاحت طلب

اعظم گڑھ (ایجنسی) ڈویژنل کمشنر ویویک نے ضلع کی تحصیل صدر حلقہ کے فخرالدین پور میں ذہنی طور پر معذور افراد کے لئے قائم کئے گئے ' ہاف وے- ہوم، لانگ- اسٹے- ہوم" کا اچانک معائنہ کیا۔ اس موقع پر مرکز کے کوآرڈینیٹر ششی کانت رائے، آفس اسسٹنٹ شبھم کمار، نرس پوجا کماری، ٹرینز شیلا اور پنکج کمار کو بغیر اجازت کے مرکز سے غیر حاضر پائے جانے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ٹیلی فون کے ذریعہ رابطہ کر کے انکی لوکیشن کے بارے میں پوچھا تو پتہ چلا کہ ششی کانت رائے بغیر اجازت کے وارانسی گئے ہیں۔ باقی غیر حاضر اہلکاروں سے رابطہ نہیں ہو سکا۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ افسر کو ہدایت کی کہ وہ تمام غیر حاضر اہلکاروں کو نوٹس جاری کر کے ان سے وضاحت طلب کریں۔

جائزہ کے دوران کمشنر نے پایا کہ ۲۲/ بے گھر خواتین جنکا دماغی اسپتال میں علاج کیا گیا تھا وہ آج بھی بے گھر ہیں۔ انہوں نے ذاتی طور پر تمام خواتین سے بات کی اور مرکز میں دستیاب سہولیات اور انکے اہل خانہ کے بارے میں پوچھ گچھ کی۔ لیکن اکثر خواتین کچھ بتانے سے قاصر رہیں۔ ایک خاتون نے خود کو بلاس پور، مدھیہ پردیش کا بتایا، اسکے علاوہ وہ کوئی اور معلومات نہیں دے سکی۔

انہوں نے سنٹر میں بنائے گئے رہائشی کمروں، باورچی خانے، باتھ روم وغیرہ کا معائنہ کیا۔ مرکز میں صفائی کا نظام ناقص پانے کے بعد برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر، امپاورمنٹ آف پرسن اور دیگر افسران کو سخت ہدایات دیتے ہوئے مرکز کی صفائی کو فوری طور پر یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ مرکز کے رجسٹر کو چیک کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر نے پایا کہ ڈسٹرکٹ ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ آفیسر نے پچھلے مہینے سے اس کا معائنہ نہیں کیا ہے۔ اس صورتحال پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے ڈپٹی ڈائریکٹر اور ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ امپاورمنٹ آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ ضلع میں قائم اپنے محکمہ کے تمام مراکز کا باقاعدگی سے معائنہ کریں اور ضروری انتظامات کو یقینی بنائیں۔

انہوں نے انہیں خبردار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مستقبل میں کسی سنٹر میں بے ضابطگی پائی گئی تو متعلقہ افسر کے خلاف کارروائی کے لئے سفارشات حکومت کو ارسال کی جائیں گی۔ مرکز کے اہلکاروں نے انہیں بتایا کہ گزشتہ ایک ماہ میں چار خواتین کو انکے گھر کا پتہ معلوم ہونے کے بعد انہیں منتقل کیا گیا ہے۔ انہوں نے تمام آفیسروں کو ہدایت کی کہ وہ مرکز میں بے گھر ہوئی تمام خواتین کے پتے معلوم کر کے انہیں انکے گھر بھیجنے کی ہدایت کی اور کہا کہ اس سلسلے میں کی گئی کارروائی اور پیش رفت سے تین دن کے اندر آگاہ کریں۔ موضع فخرالدین پور سے واپس آنے کے دوران انہوں نے محکمہ زراعت کے افسران کے ساتھ ملکر موضع جموڑی میں واقع کھاد بیج کی دکان کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں دکان کے اسٹاک رجسٹر بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل کمشنر (ایڈمنسٹریشن) شمشاد حسین، جوائنٹ ڈیولپمنٹ کمشنر دھرمیندر پرتاپ سنگھ، ڈپٹی ڈائریکٹر ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ مینو سنگھ، ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ آفیسر ششانک سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

ہند-نیپال کے عہدیداروں کی میٹنگ میں ڈی ایم نے مہمان عہدیداروں کو کمبھ میں مدعو کیا

بھرائچ (ایجنسی) پریاگ راج ضلع میں منعقدہ مہا کمبھ میلہ-2025 اور آئندہ یوم جمہوریہ کے پیش نظر سیکورٹی اور مضبوط امن وامان کے حوالے سے ہندوستان اور نیپال کے انتظامی اور پولیس افسران کے درمیان انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ روپیڈیہا کے ویڈیو کانفرنسنگ ہال میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ 2025۔ میٹنگ میں سب سے پہلے ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام نین سنگھ نے میٹنگ میں موجود ہندوستان-نیپال حکام کا خیر مقدم کیا۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رام نین سنگھ نے دورہ کرنے والے افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت مہا کمبھ-2025، جو ثقافتی شناخت کی علامت ہے، ہندوستان میں منعقد کیا جا رہا ہے، جو ہندوستان-نیپال کی ثقافتی اور داخلی توانائی کے لیے ایک پلیٹ فارم ہے۔ مہا کمبھ کا انعقاد دونوں ممالک کے لیے اہم ہے اور مہا کمبھ کے ساتھ دونوں ملکوں کے شہریوں کی طویل وابستگی ہے اس لیے دونوں ملکوں کے انتظامی نظاموں کا یہ اولین فرض ہے کہ وہ مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں۔ متعلقہ ذمہ داریاں۔ ایس پی مسٹر سنگھ نے نیپال کے عہدیداروں سے درخواست کی کہ وہ مہا کمبھ 2025 اور یوم جمہوریہ کے پیش نظر اپنی سطح پر ماتحت افسران کو ہند-نیپال سرحد پر سخت نگرانی رکھنے کی ہدایت دیں۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، اے پی ایف، ڈسٹرکٹ بنکے، نیپال کی قوم۔ 30ویں بٹالین بنکے بمل ڈانگی اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈی آر۔ میٹنگ میں موجود افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے بھنڈاری نے آئندہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ماتحت افسران کو مجرمانہ اور ناپسندیدہ سرگرمیوں کو روکنے کی ہدایت دینے کا یقین دلایا۔ دونوں افسران نے کہا کہ مہا کمبھ اور یوم جمہوریہ کے پیش نظر سیکورٹی فورسز کے ذریعہ سرحد پر سخت چوکسی رکھی جارہی ہے۔ کسی بھی قسم کی ناپسندیدہ سرگرمی کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ڈپٹی کمانڈنٹ 42ویں بٹالین پارتھ سارتھی رائے نے میٹنگ میں یقین دلایا کہ آئندہ مہا کمبھ- 2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ہندوستان-نیپال سرحد پر تعینات فوجیوں کے ذریعے سخت حفاظت اور گشت کی جا رہی ہے۔ میٹنگ میں موجود تمام افسران کا خیر مقدم کرتے ہوئے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر بنکے کھگیندر پرساد رجال نے یقین دلایا کہ مہا کمبھ-2025 اور یوم جمہوریہ-2025 کے پیش نظر ہندوستان-نیپال سیکورٹی فورسز کی مشترکہ گشت کی جائے گی اور ہندوستان پر سیکورٹی کی نگرانی کی جائے گی۔ -نیپال کی سرحد پر پیدا ہونے والے کسی بھی اندرونی مسائل کو ہندوستان اور نیپال کے حکام کے درمیان مشترکہ تعاون سے حل کیا جائے گا۔

حافظ قرآن کو قیامت میں خصوصی اعزاز سے نوازا جائیگا: مولانا نقی رضا چشتی

مدرسہ اہل سنت قادریہ انصار العلوم میں جشن تکمیل قرآن کا انعقاد

ہردوئی (نامہ نگار): مدرسہ اہل سنت قادریہ انصار العلوم منوکھیڑا اسنڈیلہ ہردوئی میں حافظ محمد عامل رضا ابن کمال الدین کے تکمیل حفظ قرآن کے موقع پر جشن تکمیل قرآن کا انعقاد کیا گیا جو کہ مولانا عبدالمؤمن صاحب پرنسپل ادارہ کی صدارت میں ہوا نظامت کے فرائض قاری دلشاد احمد سنڈیلوی نے انجام دیے محمد داؤد حسن محمد ریحان محمد فضیل و قاری ارسلان رضا سنڈیلوی صاحب نے اپنے خصوصی لب و لہجے میں نعت و منقبت کے نذرانے پیش کیے افتتاحی خطاب مولانا نعمان بختیار مدرس ادارہ نے کیا خصوصی خطاب میں مولانا نقی رضا خیرآبادی مدرس ادارہ نے کہا کہ حفاظ کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتیازی فضیلت حاصل ہے میدان محشر میں قرآن انسانی صورت میں آئے گا اور اپنے پڑھنے والوں کو پکڑ پکڑ کر جنت میں لے جائے گا مولانا نے اپنے بیان میں سامعین سے قرآن کی تلاوت کی فضیلت بتاتے ہوئے اس کی تلاوت کی تاکید کی آخر میں مولانا عبد المؤمن نے بھی اصلاح نفس و فضیلت قرآن پر روشنی ڈالتے ہوئے ھدی تشکر پیش کیا گھر والوں کو مبارکباد بھی دی صلات و سلام کے بعد پروگرام پرنسپل ادارہ کی دعا پر اختتام پایا اس موقع پر نبی حسن جلال الدین حافظ ساحل قاری انس رضا منوکھیڑا حافظ ارسلان حافظ عادل اسلام الدین نظام الدین حاضر رہے۔

سماج وادی پارٹی کا وفد 12 جنوری کو ہلاسی پوروہ جائے گا

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) تھانہ مجھگئی کے تحت موضع ہلاسی پوروہ میں رہنے والے رام چندر موریہ کی پولیس حراست میں موت کے بعد مختلف سیاسی پارٹیوں کے وفود کے جانے کا سلسلہ جاری ہے- اسی سلسلے میں سماجوادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کی ہدایت پر سماجوادی پارٹی کا ایک وفد 12 جنوری کو موضع ہلاسی پوروہ پہنچے گا- سماجوادی پارٹی کا یہ وفد مہلوک رام چندر موریہ کے سوگوار کنبہ سے ملاقات کرے گا- اس کے علاوہ حلقہ اسمبلی شری نگر تھانہ پھول بہڑ کے موضع کھمریا میں پنکج بھارگو کی بیوی سرجانہ کی پولیس پٹائی سے موت کے معاملے میں بھی سماجوادی پارٹی کا یہ وفد سرجانہ کے اہل خانہ سے ملاقات کرے گا- دونوں جگہ دورہ کرنے کے بعد رپورٹ پارٹی کے ریاستی دفتر میں پیش کی جائے گی- اس وفد میں آنولہ کے ایم پی نیرج موریہ، دھورہرا کے ایم پی آنند بھدوریا، کھیری کے ایم پی اتکرش ورما کے علاوہ سابق ریاستی وزیر و قومی سکریٹری آر ایس کشواہا، سابق ایم ایل سی ششانک یادو، سماجوادی پارٹی کے ضلع صدر رامپال سنگھ یادو، سابق ارکان اسمبلی آر اے عثمانی، ونے تیواری، سنیل کمار بھارگو و رام سرن وغیرہ شامل ہوں گے-

پولس حراست میں رام چندر موریہ کے موت کا معاملہ

سوامی پرساد موریہ ہلاسی پوروہ پہنچ کر متاثرہ کے اہل خانہ سے کی ملاقات

لکھیم پور کھیری (ایجنسی) تھانہ مجھگئی کے موضع ہلاسی پوروہ میں رہنے والے رام چندر موریہ کی پولیس حراست میں موت کے معاملے میں آج سابق ریاستی وزیر سوامی پرساد موریہ متاثرہ اہل خانہ سے ملاقات کے لیے ہلاسی پوروہ پہنچے- انہوں نے سوگوار کنبہ سے ملاقات کر کے ڈھارس بندھایا اور پورے واقعہ کی تفصیلات معلوم کیں- سوامی پرساد موریہ نے قصوروار پولیس اہلکاروں کو معطل کیے جانے اور ان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کرنے کا مطالبہ کیا ہے-

غور طلب ہے کہ تھانہ مجھگئی کے موضع ہلاسی پوروہ میں رہنے والا رام چندر موریہ (38) لال بوجھی جنگل میں لکڑیاں چننے گیا تھا- گھر والوں کا الزام ہے کہ نگھاسن و مجھگئی پولیس نے اسے شراب بنانے کے الزام میں پکڑ لیا اور زبردست پٹائی کر دی- جس سے اس کی موت ہو گئی تھی- موت کے بعد پوسٹ مارٹم کرانے کے لیے لاش کو ضلع ہیڈ کوارٹر لکھیم پور بھیجا گیا تھا- دوسرے دن آخری رسوم کے لیے لاش جب مہلوک کے گھر پہنچی تو اہل خانہ کے ذریعے مطالبات تسلیم نہ ہونے تک آخری رسوم ادا کرنے سے منع کر دیا تھا- حالانکہ مقامی بی جے پی لیڈر واسدیو موریہ کے دخل کے بعد تمام مطالبات تسلیم کرنے کی تحریر اسٹامپ پیپر پر دی گئی تھی- اسی کے بعد آخری رسوم ادا کی گئی تھی- اسی دوران مجھگئی کے تھانہ انچارج و دھورہرا کے سی او نے سوگوار کنبہ سے نازیبا سلوک بھی کیا تھا- پولیس کی بدسلوکی کے معاملے نے کافی طول اختیار کر رکھا ہے- مہلوک کے گھر پر مختلف سیاسی پارٹیوں کے لیڈران و وفود کے جانے کا سلسلہ جاری ہے- آج سابق ریاستی وزیر سوامی پرساد موریہ مہلوک کے گھر پہنچے اور اہل خانہ سے پورے واقعہ کی تفصیلات حاصل کیں- انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ اتر پردیش کی پولیس غنڈہ گردی پر آمادہ ہے- یوپی میں جنگل راج قائم ہے- پولیس پوری طرح بے لگام ہو چکی ہے- یوپی میں مسلسل پولیس کاروائی سے اموات ہو رہی ہیں- جس وقت پولیس نے رام چندر کو گرفتار کیا تھا اگر وہ شراب بنا رہا تھا تو شراب کی برامدگی کیوں نہیں ہوئی- نہ ہی شراب بنانے کے آلات برامد ہوئے ہیں- ایسے میں واضح ہو گیا ہے کہ پولیس کے ذریعے یہ پوری کہانی من گھڑت طریقے سے بنائی گئی ہے- رام چندر کی موت کے بعد مجھگئی کے تھانہ انچارج دیا شنکر دویدی اور دھورہرا کے سی او کے جو ویڈیوز وائرل ہوئے ہیں اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ پولیس پوری طرح غنڈہ گردی پر آمادہ تھی- مہلوک کے بھائی پر بھی پولیس کے ذریعے کئی فرضی مقدمے درج کیے ہوئے ہیں- ایسے میں اسے بھی جان کا خطرہ بنا ہوا ہے- انہوں نے کہا کہ ہم یوگی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قصوروار پولیس اہلکاروں کو معطل کیا جائے اور ان کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے سزا دی جائے- اس کے علاوہ متاثرہ کنبہ کو 25 لاکھ کا معاوضہ بھی دیا جائے-

NATIONAL / INTERNATIONAL

یمن میں ایک بجلی گھر اور دو بندرگاہوں پر اسرائیلی بمباری

صنعا (ایجنسی): اسرائیلی بمبار طیاروں نے غزہ کی طرح یمن میں بھی شہری انفراسٹرکچر کو ایک حکمت عملی کے طور نشانہ بنانے کے لیے جمعہ کے روز بمباری کی ہے۔ دارالحکومت صنعاء میں یہ بمباری ایک بجلی گھر پر کی گئی۔ جس کے بارے میں اسرائیل کا کہنا ہے کہ یہ بجلی گھر حوثی دہشت گردوں کو بجلی فراہم کرنے کا ذریعہ ہے۔ اسرائیل کے فوجی بیان میں کہا گیا ہے کہ یمن میں بمباری حوثیوں کے ڈرون اور میزائل حملوں کے جواب میں کی گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نے اس بمباری کے بعد کہا ہے کہ ایرانی حمایت یافتہ حوثیوں کو اسرائیل کے خلاف جارحیت کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

بتایا گیا ہے کہ حیزیاز کے مرکزی بجلی گھر پر اسرائیل نے 13 جگہوں ہر بمباری کی۔ یہ بجلی گھر دارالحکومت صنعاء میں واقع ہے۔ ایک ٹی وی چینل کے مطابق اس بمباری کے نتیجے میں عملے کے تین ارکان زخمی ہو گئے ہیں۔ جبکہ کئی گھر بھی بمباری سے تباہ ہو گئے ہیں۔ اس سے پہلے برطانیہ کے سکیورٹی سے متعلق ایک ادارے ایمبری نے خبر دی تھی کہ بحیرہ احمر میں یمنی بندرگاہ راس عیسیٰ کو نشانہ بنایا گیا اور بندرگاہ پر تیل ذخیرہ کرنے کے مرکز کو بمباری سے تباہ کیا گیا۔ تاہم ایمبری نے کہا ہے کہ کسی تجارتی بحری جہاز کو نقصان نہیں پہنچا ہے۔

حوثیوں کے حامی ٹی وی چینل کے مطابق راس عیسیٰ پر بمباری کی ایک سیریز کی گئی۔ جبکہ 6 دوسری جگہوں پر بمباری کے دوران حدیدہ کی بندرگاہ کو نشانہ بنایا گیا۔ اسی طرح حارف صفیان ڈسٹرکٹ میں امران صوبے میں بھی بمباری کی گئی ہے۔ اسرائیل کے فوجی بیان میں ان بمباری کے واقعات کی تصدیق کی گئی ہے۔ تاہم کہا گیا ہے کہ صنعاء کا بجلی گھر دہشت گردوں کو بجلی فراہم کرنے کا ذریعہ تھا۔ یاد رہے پچھلے 48 گھنٹوں کے دوران حوثیوں نے اسرائیل کے شہر تل ابیب سمیت تین مقامات پر ڈرون اور میزائل حملے کیے ہیں۔ علاوہ ازیں امریکہ کے طیارہ بردار جہاز یو ایس ایس ہیری ایس ٹرومین کو بھی بحیرہ احمر میں نشانہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ یہ بات حوثیوں کے ترجمان یحیٰی ساری نے بتائی ہے۔ یاد رہے یمن کے حوثی نومبر 2023 سے غزہ کے فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے اسرائیلی اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں۔

جبکہ اسرائیل کے ساتھ ساتھ امریکہ و برطانیہ بھی یمن میں حوثی اہداف اور مراکز کو نشانہ بنا رہے ہیں اور امریکہ و برطانیہ کی طرف سے سب سے پہلی بمباری پچھلے سال 10 جنوری کو کی گئی۔ اب ٹھیک ایک سال بعد اسرائیل کی بمباری کے تازہ واقعات صنعاء میں بڑے بجلی گھر اور حوثیوں کے کنٹرول میں دو بندرگاہوں پر پیش آئے ہیں۔ اس دوران بھی امریکی، برطانوی اور اسرائیلی بمباری کا سلسلہ جاری رہا ہے۔

لبنانی وزیر اعظم کا 15 برس بعد شام کا پہلا دورہ

دمشق (ایجنسی): لبنانی ذرائع کے مطابق عبوری وزیر اعظم نجیب میقاتی آج ہفتے کے روز دمشق میں شام میں عسکری کارروائیوں کے قائد احمد الشرع سے ملاقات کریں گے۔ اس طرح وہ بشار الاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد شامی دارالحکومت کا دورہ کرنے والے پہلے حکومتی سربراہ ہوں گے۔ یہ 15 برس بعد کسی بھی لبنانی وزیر اعظم کا شام کا پہلا دورہ ہوگا۔ میقاتی کو اس دورے کی دعوت گذشتہ ہفتے الشرع کی جانب سے ٹیلی فون پر موصول ہوئی تھی۔ جمعرات کے روز لبنان کے صدر جوزف عون نے پارلیمنٹ کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا۔ عون پارلیمنٹ میں ووٹنگ کے دوسرے دور کے بعد منتخب ہوئے۔

حلف برداری کے خطاب میں لبنان کے منتخب صدر نے شام کے ساتھ اچھے تعلقات قائم کرنے کا عزم کیا۔ دوسری جانب احمد الشرع بھی پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط بنانے کے لیے کوشاں ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جغرافیائی طور سے شام کے اطراف تمام پڑوسیوں کے ساتھ اچھے تعلقات کی کوشش کر رہے ہیں۔ یورپی ذمے داران کی جانب سے دمشق کے پہلے دورے میں اطالوی وزیر خارجہ انتونیو تایانی نے جمعے کے روز نئی انتظامیہ کے قائد احمد الشرع سے ملاقات کی۔ اپنے شامی ہم منصب کے ساتھ پریس کانفرنس میں تایانی نے کہا کہ یورپ دمشق پر عائد پابندیوں پر نظر ثانی کا ارادہ رکھتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ یہ پابندیاں مختلف حکومت کے سبب عائد کی گئی تھیں۔ ادھر یورپی یونین نے جمعے کی صبح اس بات کا اشارہ دیا کہ نئے حکام کی جانب سے "نمایاں پیش رفت" یقینی بنانے کی صورت میں وہ شام پر عائد پابندیوں میں نرمی کر سکتی ہے۔

تونس: سعودی عرب کی فنڈنگ سے دو ہسپتالوں کی تعمیر کا منصوبہ

ریاض (ایجنسی): تونس کے دو شہروں سبیبہ اور الجم میں سعودی ترقیاتی فنڈ کی جانب سے قرض سے دو ہسپتالوں کی تعمیر کے معاہدوں پر دستخط کر دیے گئے۔ دوسری جانب تونس کے وزیر صحت مصطفی الفرجانی کا کہنا ہے کہ یہ منصوبہ مملکت سعودی عرب کی جانب سے پیش کی گئی سابقہ امدادات کی توسیع کے ضمن میں ہے۔ ان امدادات نے ملک میں صحت کے سیکٹر پر مثبت اثرات مرتب کیے ہیں۔ الفرجانی کے مطابق یہ منصوبہ مختلف شعبوں میں سعودی عرب اور تونس کے تعلقات میں پیش رفت کا عکاس ہے۔ دوسری جانب تونس میں سعودی عرب کے سفیر ڈاکٹر عبدالعزیز الصقر کا کہنا ہے کہ ان کا ملک تونس میں سعودی اداروں کی جانب سے مالی تعاون سے مشترکہ منصوبوں پر عمل درآمد تیز کرنے کا خواہاں ہے۔ یاد رہے کہ سعودی ترقیاتی فنڈ نے تونس میں 32 ترقیاتی منصوبوں اور پروگراموں کے لیے آسان قرضوں کے ذریعے مالی رقوم فراہم کیں جن کی مجموعی مالیت 1.23 ارب ڈالر ہے۔ اس کے علاوہ مملکت نے مذکورہ فنڈ کے ذریعے 4 امدادات پیش کیں جن کی مالیت 5.10 کروڑ ڈالر ہے۔ اس کا مقصد تونس میں مختلف اہم ترقیاتی سیکٹروں کو سپورٹ کرنا ہے۔

پولیس کانسٹیبل کی چائینیز مانجھے سے گردن کٹنے سے موت

شاہجہاں پور (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع شاہجہاں پور کے تھانہ کوتوالی علاقے میں ہفتہ کو بائیک سے ڈیوٹی جارہے پولیس اہلکار کی چائینیز مانجھے سے گردن کٹ کر موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ ایس پی راجیش ایس نے ہفتہ کو بتایا کہ پولیس لائن میں تعینات شاہ رخ حسن (25) بائیک سے ڈیوٹی پر جارہے تھے تبھی کوتوالی علاقے کے عزیز گنج میں چائینیز مانجھا ان کی گردن میں پھنس گیا جس سے ان کی گردن میں گہرا زخم ہوگیا اور زمین پر گر گئے۔ راہ گیروں کی اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے زخمی کانسٹیبل کو میڈیکل کالج علاج کے لئے لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ انہوں نے بتایا کہ کانسٹیبل شاہ رہ خ حسن کی چائینیز مانجھے سے گردن کٹنے سے موت کی اطلاع ملتے ہی ڈی ایم دھرمیندر پرتاپ سنگھ بھی موقع پر پہنچے۔ متوفی کانسٹیبل شاہ رخ حسن امروہہ کے رہنے والے ہیں۔ اس وقت پولیس لائن میں تعینات تھے۔ ان کے کنبے کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا ہے۔

بہرائچ: ہوم گارڈ کی مشتبہ حالت میں موت

بہرائچ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے قیصر گنج کوتوالی میں تعینات ایک ہوم گارڈ جوان کی ہفتہ کو مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ کٹھر اکلا گاؤں باشندہ کپل دیو سنگھ (45) کی تعیناتی قیصر گنج کوتوالی میں تھی۔ بتایا جارہا ہے کہ ہفتہ کو وہ بائیک سے ڈیوٹی کے لئے جارہے تھے تبھی قیصر گنج حضور پور شاہراہ پر بے ہوشی کی حالت میں پائے گئے۔ اطلاع ملنے پر ان کے کنبے کے لوگ انہیں سی ایچ سی میں داخل کرایا جہاں ان کی حالت نازک ہونے پر ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ ضلع اسپتال میں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ کنبے کے اراکین کا کہنا ہے کہ ہوم گارڈ جوان نے کوتوالی میں آمد درج کرائی تھی اور ڈیوٹی پر جانے کے دوران اچانک گر پڑے۔ گرنے کی وجہ کی جانکاری انہیں نہیں ہے۔ وہیں کوتوالی انچارج انسپکٹر ہریندر مشرا نے بتایا کہ ہوم گارڈ جوان آٹھ جنوری سے غیر حاضر چل رہے تھے۔ اور ڈیوٹی کے لئے آمد درج نہیں کرائی تھی۔ اس واقعہ میں پورے علاقے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی۔ اور پولیس معاملے کی باریکی سے جانچ کر رہی ہے۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

مہوبہ: شواہد سے چھیڑ چھاڑ کے معاملے میں ایس آئی کے خلاف مقدمہ درج

مہوبہ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع مہوبہ کے صدر کوتوالی علاقے میں تعینات ایک پولیس سب انسپکٹر پر اغوا سے جڑے ایک معاملے میں شواہد سے چھیڑ چھاڑ کرنے اور معاملے میں انتقامی جذبے سے کاروائی کئے جانے کے الزام میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ عدالت کے حکم پر درج کئے گئے اس مقدمے میں دیگر دو کو بھی ملزم بنایا گیا ہے۔ ڈپٹی ایس پی دیپک دوبے نے بتایا کہ ہیڈ کوارٹر کے سبھاش چوکی علاقے میں 18 اپریل 2024 کے واقعہ میں ایک لڑکی کو اغوا کئے جانے کا معاملہ روشنی میں آیا تھا۔ جس پر لڑکی کی ماں کی شکایت پر کرشن کمار نامی نوجوان پر آئی پی سی کی دفعہ 363 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اسوقت کے چوکی انچارج سجیت کمار جیسوال نے اس معاملے کی جانچ کے دوران لڑکی کو برآمد کیا تھا لیکن اس کے بعد کی پولیس کاروائی متنازع ہوگئی تھی۔ دیپک نے بتایا کہ متاثرہ کے والد دیوی دین کے ذریعہ عدالت میں کی گئی اپنی شکایت میں سب انسپکٹر سنجیو کمار جیسوال پر جانچ کے دوران ملزمین سے مل کر فرضی دستاویز تیار کر کے اس کی نابالغ بیٹی کو بالغ دکھانے دکھایا ہے۔ دیوی دین کے مطابق اس کے ذریعہ جانچ افسر کو لڑکی کے جماعت 4، 5، 6 کے مختلف تعلیمی سرٹیفکیٹ دستیاب کرائے گئے تھے لیکن سب انسپکٹر نے فرضی دستاویزات کے سہارے بیٹی کو بالغ قرار دیا اور ملزم کو بچا لیا۔ چیف جوڈیشیل مجسٹریٹ کے حکم پر سب انسپکٹر سجیت جیسوال، کرشن کمار اور ششو سکشا نکیتن کے پرنسپل کے خلاف دفعہ 419 اور 420 کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

چوکی انچارج سمیت سات پولیس اہلکار معطل

بہرائچ (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ میں ایس پی نے ایک اہم محکمہ جاتی کاروائی کرتے ہوئے چوکی انچارج سمیت سات پولیس اہلکار کو معطل کر دیا ہے۔ اس کاروائی سے محکمہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ واقعہ ضلع کے ظالم نگر پولیس چوکی کا ہے۔ جوموتی پور تھانہ علاقے میں واقع ہے۔ اس چوکی پر 02/03 جنوری 2025 کی رات کو ایک ٹرک چڑھ گیا تھا۔ جس کے نتیجے میں جھونپڑی میں چلنے والی چوکی بری طرح سے تباہ ہو گئی تھی۔ اس حادثے کا معاملہ پولیس نے تھانے میں درج کرایا تھا اور اس کے ساتھ ہی جانچ بھی شروع کی گئی تھی۔

اتر ریلوے

ای-آکشن نوٹس

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، اتر ریلوے، لکھنؤ کے ذریعہ مندرجہ ذیل کام کیلئے ای-آکشن سے متعلق نوٹس۔

ایڈمین یونٹ/زون	لکھنؤ-اتر ریلوے-ڈویژن-کمرشیل/اتر ریلوے
نیلامی لسٹ نمبر/ لاٹ نمبر	PnU-LKO-PFM-WRL-103-24-1 (Management and operation of Pay and Use Lounges/Waiting/ Retiring/Cloak Rooms)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	28.12.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	13-01-2025 کو 10.00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	13-01-2025 کو 10.30 بجے
نیلامی لسٹ نمبر/ لاٹ نمبر	ADVT-LKO-PRG-OH-544-24-1 (Advertising Out of Home)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	31.12.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	15-01-2025 کو 10.00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	15-01-2025 کو 10.30 بجے
نیلامی لسٹ نمبر/ لاٹ نمبر	MSS-LKO-LKO-SS-78-24-1 (Contract for installation, Operation Misc-Static-Services-Salon Services)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	31.12.2024
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	15-01-2025 کو 10.00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	15-01-2025 کو 10.30 بجے
نیلامی لسٹ نمبر/ لاٹ نمبر	ADVT-LKO-PFM-OSN-545-25-1 (Advertising on Station Premise (Non-Digital)
نیلامی لسٹ اشاعت کی تاریخ	08.01.2025
نیلامی شروعات کی تاریخ (تمام لاٹ)	24-01-2025 کو 10.00 بجے
نیلامی بند کرنے کی تاریخ اور وقت	24-01-2025 کو 10.30 بجے
نیلامی کا ٹائپ	Close Ended
ویب سائٹ تفصیلات جہاں رجسٹرڈ بولی دہندگان کے ذریعہ نیلامی کی پوری تفصیلات دیکھی جاسکتی ہے	E-Auction Module of www.ireps.gov.in

No: Va-Vi/OOH/Publicity/24/KKG Dt. 10.01.2025 130/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

”لوہیانامہ“ میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے، اس اخبار سے متعلق کوئی بھی قانونی کارروائی صرف لکھنؤ کی مجاز عدالت یا فورم میں کی جاسکتی ہے۔

قارئین کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کرلیں۔ آپ کا محبوب روزنامہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مود کی حقانیت اور دعوؤں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارہ تائید یا توثیق نہیں کرسکتا، لہٰذا ان کے تعلق سے ادارہ لوہیانامہ کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ لوہیانامہ)

روزنامہ **لوہیانامہ**، پرنٹر، پبلشر و پروپرائٹر: جاوید احمد نے دکشتا آفسیٹ 105/128، پھولباغ، کھٹیانہ حسین گنج، لکھنؤ (یوپی)-01 سے چھپوا کر 155/239 بھیڑی منڈی، مولوی گنج، لکھنؤ شائع کیا، **ایڈیٹر: جاوید احمد**
PRINTER, PUBLISHER & OWNER : **JAVED AHMAD** PRINTED AT: DAXITA OFFSET 105/128 PHOOLBAGH, KHATIYANA HUSAINGANJ, LUCKNOW (U.P.)-01 AND PUBLISHED FROM-155/239 bhedi mandi molvi ganj, Lucknow (U.P.)-226018, EDITOR:**JAVED AHMAD**,
Mob. 9999422966 Phone:0522-4332403 E-mail:lohiyanama84@rediffmail.com, Website:www.lohianama.com

اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے : مفتی ابوالعرفان

آل انڈیا محمدی مشن اور اے ایم یو اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مفت آیوش کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن اور اے ایم یو۔ اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے مشترکہ زیر اہتمام مچھلی محال، قیصر باغ میں ایک مفت میگا ایوش کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ کیمپ کا افتتاح مفتی ابو العرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنو نے کیا کیمپ میں خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل وانچارج راج کیہ تکمیل الطب کالج ایوم چکتسالہ نے شرکت کی۔ مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی اور سید اقبال ہاشمی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں منعقد کیا گیا، جس میں خصوصی طور پر راج کیہ تکمیل الطب کالج ایوم چکتسالہ کے ماہر ڈاکٹروں کی ذریعے جنزل امراض، امراض نسواں وغیرہ کا مفت علاج اور ادویات فراہم کی گئیں۔ پیتھالوجی لیب کا بھی انتظامات کیا گیا۔ اس کیمپ میں بلڈ پریشر اور ڈائبٹیز کے ٹیسٹ بھی مفت کیے گئے۔ خواتین کیلئے پردے کے ساتھ خاص طور پر خاتون ڈاکٹر کا انتظام کیا گیا تھا۔ کیمپ میں تقریباً تین سو متاثرین کا علاج کیا گیا اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں۔

جن ڈاکٹروں نے مذکورہ کیمپ میں اپنا تعاون پیش کیا ان میں ڈاکٹر محمد ثاقب، ڈاکٹر عبدالقادر، ڈاکٹر عبدالخالق، ڈاکٹر تابش شمسی، ڈاکٹر صباحان، ڈاکٹر رشدہ فاطمہ، ڈاکٹر شمس، شہناز خان فیزیوتھیراپسٹ، فہیم احمد فارماسسٹ، شمیم احمد ٹیکنیشن، وغیرہ کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس موقع پر مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی نے کہا کہ اپنے جسم کی حفاظت کرنا بھی اسلامی فرائض میں شامل ہے، اس میں ہم لوگ کافی لاپروائی برتتے ہیں جس ہماری زندگی متاثر ہوتی ہے جو کہیں نہ کہیں عبادت میں خلل کا سبب بنتی ہے۔ اچھی صحت ہوگی تو عبادت میں بھی کوتاہی نہیں ہوگی۔ حدیث میں ہے کہ طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر ہے۔ لہٰذا ہمیں اپنی صحت کی جانب مکمل توجہ دینی چاہیے۔

اس موقع پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل وانچارج راج کیہ تکمیل الطب کالج ایوم چکتسالہ نے اپنے بیان میں کہا کہ سرکار وشاسن بھی ایوش کو بڑھاوا دینا چاہتی ہے تاکہ وہ عام جن اس سے فیضیاب ہوسکے اور ضرورت مند لوگ وقت پر مناسب علاج کرواکر صحت یاب ہوں۔

اس موقع پر سید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن نے کہا محمدی مشن بھی عوام الناس کی فلاح بہبود کے تعلق سے کام کررہا ہے۔ جس میں خصوصی طور پر علاقوں میں پہنچ کر میڈیکل کیمپ لگوانا، وظیفے بانٹنا، بچوں کی تعلیم کے تعلق سے تعلیمی بیداری پروگرام چلانا۔ ہمارا مشن ہے کہ ہم تمام دوسری تنظیموں کے ساتھ مل کر عوام الناس کے لیے ہر ممکن مدد کرنے کی کوشش کریں گے جس سے ہمارا سماج تعلیم یافتہ اور صحت مند ہو تبھی ملک کی ترقی ہوگی۔

شہلا حق اعزازی سکریٹری اموبا لکھنؤ نے بھی اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایسوسی ایشن مختلف شعبوں میں اپنی خدمات انجام دے رہی ہے۔ جس میں خصوصی طور پر خواتین کو روزگار اور تعلیم سے آراستہ کرنا ہے نیز اس عہد کی ترویج وترقی کے لئے کوشاں ہے تاکہ خواتین اپنے گھروں کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کی تعلیم وترقی میں خصوصی تعاون پیش کرسکیں۔ آنے والی نسلیں ہماری قوم کے ساتھ ملک کی تعمیر وترقی میں اپنا نمایاں کردار نبھائیں، اس کے لئے پرعزم کوششیں ضروری ہیں۔ انتظامیہ کمیٹی کے صدر محمد سلیم آزاد عرف مکی و سکریٹری محمد خالد نے تمام مہمانوں کا گلدستہ پیش کرکے خیر مقدم کیا اور تمام خدمات پر خصوصی طور پر ڈاکٹر عبدالقوی پرنسپل راج کیہ تکمیل الطب کالج ایوم چکتسالہ و ان کی میڈیکل ٹیم کے تمام ذمہ داران کا کامیاب کیمپ پر اظہار تشکر پیش کرتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

اموبا لکھنؤ کے جوائنٹ سکریٹری مادھو سکسینہ کا انتقال

لکھنؤ (پریس ریلیز) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اولڈ بوائز ایسوسی ایشن (اموبا) لکھنؤ کے جوائنٹ سکریٹری مادھو سکسینہ کا سنیچر کی صبح حرکت قلب بند ہوجانے سے بعمر 69 سال انتقال ہوگیا۔ یہ اطلاع دیتے ہوئے اموبا کی اعزازی سکریٹری شہلا حق نے بتایا کہ مادھو سکسینہ ایک سینئر علیگ تھے، جنہوں نے تاعمر علی گڑھ کی روایات کو نہ صرف سینے سے لگائے رکھا بلکہ اس کی پاسداری بھی کرتے رہے۔ انہوں نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے سن 1977 میں سیول انجینئرنگ کی بیچلر ڈگری بعدہٗ سن 1979 میں انجینئرنگ میں ماسٹرس کی ڈگری حاصل کی۔ دوران طالب علمی وہ یونیورسٹی کے سلیمان ہال میں اقامت پذیر رہے۔ انہوں نے سن 2015 میں رورل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ میں سپرنٹنڈنگ انجینئر کے عہدے سے سبکدوشی کے بعد اموبا لکھنؤ سے پوری طرح منسلک ہوکر ایسوسی ایشن کے تئیں خود کو وقف کرلیا تھا۔ اور گزشتہ سال جوائنٹ سکریٹری کے عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔ ان کی سادہ مزاجی اور بے لوث خدمات کو فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹے ہیں۔ مادھو سکسینہ کی آخری رسومات دوپہر ڈیڑھ بجے بیکنٹھ دھام میں ادا کی گئیں جس میں ایسوسی ایشن کے سرپرست ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی، صدر سید محمد شعیب، نائب صدر انجینئر محمد غفران، خازن قیس مجیب، ممبران مجلس عاملہ انور حبیب علوی، حسین احمد، شارق احمد، محمد معراج صدیقی، وسینئر علیگ طارق فیاض، احمد حسین، وحید صدیقی، رفعت نسیم صدیقی، شیخ محمد طارق، نیر بیگ، نجم الحسن رضوی، خوشتر جلیس احمد، محمد نور عالم، سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

معذور شخص کا بھیمانہ قتل

لکھنؤ (ایجنسی) بخشی کا تالاب کے دیوری رکھارا گاؤں واقع سیتاپور روڈ پر بنی دکان پر سو رہے معذور مزدور کا پیٹ پیٹ کر بہیمانہ قتل کردیا گیا۔ قاتل نوجوان کا ہاتھ پیر رسی سے باندھ دیا تھا اور اس کے منھ میں کپڑا ٹھونس دیا تھا۔ صبح لوگوں نے قتل کی اطلاع پولیس کو دی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے فورینسک ٹیم بلاکر ثبوت جمع کئے اور لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ آبائی طور لیس سنڈیلہ ہردوئی کا انکت ورما 25 ولد آنجہانی نند کشور کے نانی کا گھر علی گنج میں ہے۔ والد کے موت کے بعد انکت ماں انیتا کے ساتھ رہتا تھا۔ تقریباً 10 برس سے قبل وہ کمال پور سرسا کی بوا شیلم عرف بٹی کے یہاں ماں کے ساتھ رہ رہا تھا۔ انکت پٹرول پمپ کے بغل تربھون موریہ کے ہول سیل پرچون کی دکان پر کام کرتا تھا اور رات میں وہیں سوتا تھا۔ جمعرات کو انکت ماں کی دوا لینے کے بعد دکان پر سونے آیا تھا۔ تربھون موریہ دکان کے اندر سو رہے تھے جبکہ انکت چھت پر بنی جھوپڑی میں سو رہا تھا۔

بی جے پی حکومت میں کسانوں کو نظر انداز کیا جارہا ہے: اکھلیش

صنعت کار کسانوں کی فصلیں اور زمینیں سستے داموں خرید کر بھاری منافع کمار ہے ہیں

لکھنؤ (ایجنسی): سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت میں کسانوں کو مسلسل نظر انداز کیا جارہا ہے۔ بی جے پی حکومت کی غلط پالیسیوں اور لاپرواہی کے رویہ کی وجہ سے کسانوں کی فصلیں اور زمینیں لٹ رہی ہیں۔ یہ حکومت کسانوں کی زمینیں اور فصلیں چھین کر مہنگے داموں پر ان کے دوست صنعت کاروں کے حوالے کررہی ہے۔ بڑے بڑے تاجر اور صنعت کار کسانوں کی فصلیں اور زمینیں سستے داموں خرید کر اور بھاری منافع کما کر امیر ہو رہے ہیں اور کسان تباہ ہو رہا ہے۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کسانوں کو ان کی فصلوں کی پیداوار کے لیے نہ تو کھاد، بیج فراہم کرپاتی ہے اور نہ ہی بجلی اور پانی کا انتظام کر پاتی ہے۔ حکومت عوام کا پیسہ اور وقت ضائع کررہی ہے۔ مختلف سکیموں کے کاموں کے بجٹ میں اضافہ کر کے لوٹ مار کا دھندا چلایا جا رہا ہے۔ کرپشن اپنے عروج پر ہے لیکن اس حکومت کے پاس کسانوں کے لیے کچھ نہیں ہے۔

آخر حکومت کہاں سو رہی ہے اور کسانوں کے تئیں اتنی بے حس کیوں ہے؟ ابھی پچھلے مہینے ہی یہ حکومت گندم، چنے، سرسوں اور آلو کی بوائی کے لیے ڈی اے پی کھاد کا بندوبست نہیں کرسکی۔ اب وہ ان فصلوں کو یوریا تک فراہم کرنے کے قابل نہیں ہے۔ ریاست میں کئی مقامات پر کوآپریٹو سوسائٹیوں میں یوریا نہیں ہے۔ بی جے پی حکومت کی پالیسی اور ارادے کسان مخالف ہیں۔

جناب اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت کسانوں کو ان کی فصلوں کی صحیح قیمت بھی نہیں دے رہی ہے۔ کسان اپنی فصلیں مہنگے داموں فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔ گنے کی کرشنگ سیزن آدھے سے زیادہ گزر چکا ہے لیکن اس حکومت نے ابھی تک گنے کی قیمت کا اعلان نہیں کیا۔

آخر شوگر ملیں کسانوں کو گنے کی قیمت کس قیمت پر ادا کر رہی ہیں؟ حکومت گنے کے کاشتکاروں کے ساتھ سوتیلی ماں والا سلوک کررہی ہے۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باعث گنے کی کاشت کی لاگت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ کسانوں کو منافع بخش قیمتیں چھوڑیں، بی جے پی حکومت گنے کے کسانوں کو لاگت کی قیمت بھی نہیں دے رہی ہے۔ بی جے پی کسانوں کا غصہ برداشت نہیں کر پائے گی۔ بس 2027 کا انتظار ہے۔

ایل ایل بی کی طالبہ نے کی پھانسی لگا کر خودکشی

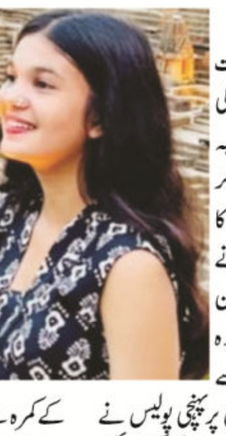

لکھنؤ (ایجنسی) چنہٹ تھانہ حلقہ کے تحت ملہور واقع ایمٹی یونیورسٹی کی ایل ایل بی سیکنڈ ایئر کی طالبہ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ صبح کافی دیر تک جب کمرہ کا دروازہ نہیں کھلا تو روم میٹ نے وارڈن کو اطلاع دی۔ وارڈن نے گارڈ کی مدد سے دروازہ توڑا تو دیکھا طالبہ پھندے سے لٹک رہی تھی۔ اطلاع پر موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو نیچے اتار کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ پولیس کے مطابق ضلع متھرا وجے لکشی نگر کی رہنے والی اچھتا اپادھیائے 20 ایمٹی یونیورسٹی سے ایل ایل بی سیکنڈ ایئر کی طالبہ تھی۔ وہ ہاسٹل کے فورتھ بلاک کی تیسری منزل پر واقع روم نمبر 308 میں اپنی روم میٹ سیما وعلیشا خان کے ساتھ رہتی تھی۔ چیف وارڈن پرگیا مشرا کے مطابق جمعہ کی صبح تقریباً 8.20 بجے روم میٹ علیشا خان نے دروازہ کھٹکھٹایا لیکن کافی دیر تک دروازہ نہیں کھلا تو اس نے اس کی اطلاع اسسٹنٹ وارڈن دیپتی مشرا کو دی۔ وہ موقع پر پہنچی اور گارڈ کی مدد سے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ اچھتا اپادھیائے نے اپنے کمرہ کی چھت میں لگے پنکھے کی مدد سے خودکشی کر لیا ہے۔ اطلاع ملنے پر اسسٹنٹ پولیس کمشنر وبھوتی کھنڈ رادھا رمن سنگھ و تھانہ انچارج چنہٹ بھارت پاٹھک موقع پر پہنچے اور فورینسک ٹیم کو بلایا۔ ٹیم نے موقع سے ثبوت جمع کئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متوفیہ کے کمرہ سے سوسائڈ نوٹ اور موبائل فون ملا ہے جسے قبضہ میں لے کر جانچ شروع کر دی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ خودکشی سے قبل اس نے اپنے بوائے فرنڈ سے فون پر بات کی تھی۔ بات چیت کے دوران دونوں میں کسی بات پر جھگڑا ہونے کی بات سامنے آئی ہے۔ اچھتا نے سوسائٹ نوڈ میں گلٹی فیل کرتے ہوئے لکھا ہے کہ 'ممی۔ پاپا میں آپ لوگوں کی امیدوں پر کھری نہیں اتر پائی، آپ کی اچھی بیٹی نہیں بن پائے، میری موت کیلئے کوئی ذمہ دار نہیں ہے'۔ فی الحال پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ متوفی کے کنبہ میں والد منوج، ماں رشمی، چھوٹا بھائی انبھے ادے ہیں۔

آبکاری وزیر نے کیا 'نیور ڈرنک اینڈ ڈرائیو' مہم کا آغاز

وائن ایسوسی ایشن، محکمہ آبکاری اور پولیس نے مل کر شروع کی سڑک تحفظ مہم

لکھنؤ (ایجنسی) انٹرنیشنل اسپرٹس اینڈ وائنس ایسوسی ایشن آف انڈیا (آئی ایس ڈبلیو اے آئی) نے محکمہ آبکاری اور پولیس کے ساتھ مل کر ریاست میں 'نیور ڈرنک اینڈ ڈرائیو' مہم شروع کی ہے۔ راجدھانی لکھنؤ کے ایک ہوٹل میں جمعہ کو مہم کا آغاز کرتے ہوئے ریاستی آبکاری وزیر نتن اگروال نے کہا کہ سڑک تحفظ ایک اجتماعی ذمہ داری ہے اور یہ مہم سبھی لوگوں کیلئے ایک اہم پیغام دیتی ہے۔ 'کبھی بھی شراب پی کر گاڑی نہ چلائیں۔ یہ ضروری ہے کہ ہم سہولت سے زیادہ تحفظ کو ترجیح دیں۔

پروگرام میں موجود ڈائریکٹر جنرل آف پولیس ٹریفک سبھاش چندر دوبے نے کہا کہ ریاستی پولیس یہ یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے کہ ہمارے شہری سڑکوں پر محفوظ رہیں۔ ہماری مشترکہ مہم عوام کو خواندہ بنانے، نشے میں گاڑی چلانے کے خطروں پر بیداری بڑھانے اور سڑکوں پر ذمہ دارانہ سلوک کی حوصلہ افزائی کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ نشے میں گاڑی چلانا غیر قانونی ہے اور انسانی زندگی کیلئے ایک سنگین جوکھم پیدا کرتا ہے۔ ہم ہر شہری سے قانون پر عمل کرنے، ذمہ دار ہونے اور کبھی بھی نشے میں گاڑی نہ چلانے کی اپیل کرتے ہیں۔ قومی سڑک سیکورٹی ہفتہ کا آغاز 11 سے 17 جنوری کے درمیان ہوگا۔ اس دوران سڑک استعمال کرنے والوں کے درمیان بیداری بڑھانے اور ذمہ دارانہ سلوک کی حوصلہ افزائی کرنے پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔

اترپردیش کے آبکاری کمشنر ڈاکٹر آدرش سنگھ نے کہا کہ یہ ایک قابل ستائش پہل ہے۔ جس میں ہم لوگوں تک یہ پیغام پہنچانے کی کوشش کررہے ہیں کہ 'کبھی بھی پی کر گاڑی نہ چلائیں'۔ یہ صرف گاڑی چلانے والوں کیلئے ہی نہیں بلکہ سڑک پر موجود دیگر لوگوں کیلئے بھی انتہائی خطرناک ہے۔ اس پروگرام کے تحت کئی دیگر پہلیں بھی کی گئی ہیں اور میں اس پہل سے وابستہ سبھی لوگوں کو مبارکباد دیتا ہوں۔ اس پیغام کو بار بار دوہرانا چاہئے کہ 'کبھی بھی پی کر گاڑی نہ چلائیں'۔ اسسٹنٹ پولیس کمشنر وکاس کمار پانڈے نے انفورسمنٹ اور تعلیم کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اترپردیش پولیس یہ یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے ہمارے شہری سڑک پر محفوظ رہیں۔ صارفین بیداری کی کمی پر تبصرہ کرتے ہوئے آئی ایس ڈبلیو اے آئی کے سنجیت گاندھی نے کہا کہ صارفین اکثر اپنے متبادل مصنوعات پیکیجنگ پر دیے گئے الکحل بائی والیوم (اے بی وی) فیصد کی بنیاد پر طے کرتے ہیں جو مکمل اشیاء میں شراب کے تناسب کو ظاہر کرتا ہے۔ حقیقتاً جو اہم ہے وہ آپ کی کھپت کی گئی خاص مقدار میں الکحل کی مقدار۔ بالآخر شراب صرف شراب ہے اور اس کا انسانی جسم پر اثر پینے کی طرح کے باوجود ایک جیسا ہوتا ہے اس لیے کسی بھی مقدار میں شراب کے استعمال کے بعد گاڑی چلانے سے بچنا ضروری ہے۔

ملکی پور ضمنی الیکشن: سپا امیدوار کی حمایت کرے گی بھاکپا

لکھنؤ (ایجنسی) بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی (بھاکپا) اترپردیش کی جانب سے جاری ایک بیان میں پارٹی کے ریاستی سکریٹری وقومی مجلس عاملہ کے رکن کامریڈ اروند راج سوروپ نے کہا کہ ملکی پور اسمبلی ضمنی الیکشن کا اعلان ہوگیا ہے۔ پارٹی نے سنجیدگی کے ساتھ ریاست اور ملک کے سیاسی حالات کے مدنظر غور وخوض کرنے کے بعد فیصلہ کیا ہے کہ ملکی پور ضمنی اسمبلی الیکشن میں بھاکپا کی پوری طاقت بھارتیہ جنتا پارٹی کو الیکشن ہرانے کیلئے اور سیکولر طاقتوں کو جتانے کیلئے لگے گی۔ انھوں نے کہا کہ پارٹی نے یہ فیصلہ یکطرفہ کیا ہے اور پارٹی اس سلسلے میں دیگر بائیں بازو کی پارٹیوں سے بھی بات چیت کرے گی۔

نوجوان سمیت طالبہ کی پھانسی لگا کر خودکشی

لکھنؤ (ایجنسی) گومتی نگر وستار تھانہ حلقہ میں جمعہ کو جنگل میں درخت سے نوجوان کی لاش لٹکتی ملی اور اس کی موٹر سائیکل کھڑی ملی۔ وہیں حسن گنج میں طالبہ نے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ آبائی طور سے سیتاپور کے لہرپور اکبرپور کا سنی 21 گومتی نگر وستار سیکٹر چار واقع شاردا اپارٹمنٹ کے پاس جھوپڑی میں کنبہ کے ساتھ رہتا تھا۔ متوفی کے ماموں کمل کشور نے بتایا کہ بھانجہ سنی لوگوں کے گھروں میں کام کرتا تھا۔ جمعرات کی صبح وہ موٹر سائیکل سے کام پر جانے کی بات کہہ کر نکلا تھا۔ اس کا موبائل فون گھر پر تھا۔ دیر رات تک جب وہ نہیں لوٹی تو اس کی تلاش شروع کی لیکن کچھ پتہ نہیں چلا۔ جمعہ کی صبح اہل خانہ نے پھر سے تلاش شروع کیا تو اہل خانہ کو گھر سے تقریباً نصف کلو میٹر دور جنگل کے باہر اس کی موٹر سائیکل کھڑی ملی۔ اہل خانہ جنگل کے اندر گئے تو سنی کی لاش ببول کے درخت سے رسی کے سہارے لٹکی ملی۔ اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ متوفی کے کنبہ میں بیوی پریا ہے۔ انسپکٹر سدھیر اوستھی کا کہنا ہے کہ پوسٹ مارٹم رپورٹ کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ وہیں حسن گنج تھانہ علاقہ واقع یونیورسٹی کیمپس میں گومتی اپارٹمنٹ میں سجن اپنی بیوی اور بیٹی کے ساتھ رہتے ہیں۔ جمعہ کی دوپہر ان کی 21 سالہ بیٹی روچی نے گھر کے کمرہ میں پنکھے سے دوپٹے کی مدد سے پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ اہل خانہ نے بیٹی کو پھانسی کے پھندے سے لٹکا دیکھ کر آناً فاناً میں اتارا اور علاج کیلئے ٹراما سینٹر لے گئے جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا۔ پولیس کو کوئی سوسائٹ نوٹ نہیں ملا ہے۔

سڑک حادثہ میں موت

لکھنؤ (ایجنسی) مال کے چک سیدا پور میں جمعرات کو سڑک حادثہ میں ملیح آباد کے ایس ڈی ایم کا چپراسی شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ اسے علاج کیلئے ٹراما سینٹر بھیجا گیا جہاں علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ مال تھانہ حلقہ کے چک سیدا پور کے اشوک کمار 55 ولد آنجہانی ننہا ایس ڈی ایم ملیح آباد کے یہاں چپراسی تھا۔ جمعرات کو وہ تحصیل گیا تھا۔ شام تقریباً 7 بجے موٹر سائیکل سے گھر لوٹ رہا تھا کہ چک سیدا پور چوراہے پر نامعلوم چار پہیہ گاڑی نے اسے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ حادثہ میں وہ شدید طور سے زخمی ہوگیا۔ پولیس نے اسے مال سی ایچ سی میں بھرتی کرایا جہاں ڈاکٹر نے حالت نازک دیکھ کر ٹراما سینٹر ریفر کر دیا۔ دیر رات علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ متوفی کے کنبہ میں بیوی سروجنی دیوی، بیٹا روی، بیٹی خوشی عرف لکشمی، لاڈو اور سربھی ہیں۔ انسپکٹر و نے چترویدی نے بتایا کہ بیٹے روی شنکر نے تحریر دی ہے۔

چور گرفتار، سامان برآمد

لکھنؤ (ایجنسی) وکاس نگر پولیس نے شاطر چور کو گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے چوری کا سامان برآمد کیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے خلاف وکاس نگر و اندرا تھانوں میں ایک درجن چوری کے معاملہ درج ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ 10-9 کی شب سیکٹر 1 وکاس نگر میں چوری کی اطلاع ملی تھی۔ اسی اطلاع پر پولیس نے علاقہ کی گھیرابندی کر کے روی کمار ولد للو ساکن 7 آلوک نگر کلیان پور وکاس نگر کو رنگے ہاتھ گرفتار کیا۔ پولیس نے اس کے قبضہ سے چوری کا سامان برآمد کیا ہے۔ اس سے ہوئی پوچھ گچھ میں بتایا کہ وہ بند مکانوں کو دن میں ریکی کرتا ہے۔ جس مکان میں دن میں لائٹ جلتی رہتی ہے، کوڑا نہیں پھینکا جاتا، کئی دنوں کے اخبار باہر پڑے ہوتے تھے ایسے مکانوں کی شناخت کر کے رات میں چوری کرتے ہیں۔

یوپی بورڈ امتحان 2025

نقل مخالف قانون ہوگا نافذ، عمر قید اور جرمانے کی سزا

لکھنئو (ایجنسیاں) یوپی بورڈ 10ویں اور 12ویں کے پری بورڈ امتحانات کل 11 جنوری سے شروع ہوں گے اور 21 جنوری تک جاری رہیں گے جبکہ ہائی اسکول اور انٹرمیڈیٹ بورڈ کے امتحانات 24 فروری سے 12 مارچ 2025 تک منعقد ہوں گے۔ بورڈ کے امتحانات میں نقل مخالف قانون بھی نافذ کیا جائے گا۔ ایسے میں اگر نقل کرتے یا نقل کراتے ہوئے پکڑا جاتا ہے تو سزا عمر قید اور ایک کروڑ روپے جرمانہ ہوسکتا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یوپی بورڈ کے امتحان 2025 میں اترپردیش پبلک ایگزامنیشن (پریوینشن آف ان فیئرمینس) ایکٹ 2024 نافذ کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی امتحانی مراکز پر پچھلی بار کی نسبت زیادہ حفاظتی انتظامات کیے جائیں گے۔ 10ویں اور 12ویں بورڈ کے امتحانات کی AI کے ذریعہ نگرانی کی جائے گی۔ بورڈ اس کیلئے ایک ہائی ٹیک کمپیوٹر لیب بنانے کی تیاری کررہا ہے۔ اترپردیش سیکنڈری ایجوکیشن کونسل (یوپی ایم ایس پی) 12ویں کے پریکٹیکل امتحانات دو مرحلوں میں منعقد کرے گی۔ جاری کردہ سرکاری شیڈول کے مطابق انٹرمیڈیٹ کے پریکٹیکل امتحانات 23 جنوری سے 31 جنوری 2025 تک منعقد ہوں گے۔ پہلے مرحلے میں آگرہ، سہارنپور، بریلی، لکھنؤ، جھانسی، چترکوٹ، اجودھیا، اعظم گڑھ، دیوی پاٹن اور بستی ڈویژنوں میں پریکٹیکل امتحانات ہوں گے۔ دوسرا مرحلہ یکم فروری سے 8 فروری 2025 تک چلے گا جس میں علی گڑھ، میرٹھ، مرادآباد، کانپور، پریاگ راج، مرزاپور، وارانسی اور گورکھپور ڈویژن شامل ہیں۔ پریکٹیکل امتحانات سی سی ٹی وی کیمروں کی نگرانی میں منعقد کیے جائیں گے، یوپی ایم ایس پی نے بورڈ کے امتحانات میں شرکت کرنے والے طلبا کیلئے ایک ہیلپ ڈیسک بھی شروع کیا ہے۔ یہ ہیلپ ڈیسک روزانہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک کام کرے گا جس میں طلبا کے مضامین سے متعلق سوالات کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ ذہنی صحت اور امتحانی دباؤ کے بارے میں رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ طلبا 18001805310 اور 18001805312 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

ٹرانسپورٹ نگر میں لڑکے کا پیر لفٹ میں پھنسنے سے موت

لکھنؤ (ایجنسی) سروجنی نگر تھانہ حلقہ میں جمعہ کی شام ایک لڑکا لفٹ میں پھنس گیا۔ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی پولیس اور فائر اسٹیشن کے ملازمین موقع پر پہنچے اور اسے باہر نکالا۔ شدید طور سے زخمی لڑکے کو علاج کیلئے بارابروہ واقع لوک بندھو اسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دیا ہے۔ لکھیم پور ضلع کے گولا گوکرن ناتھ میں رہنے والے سریش اگروال کی سروجنی نگر کے ٹرانسپورٹ نگر میں پانچ منزلہ بلڈنگ ہے۔ اس بلڈنگ میں اشوک کی تین پہیہ اور چار پہیہ گاڑیوں کا شوروم و ایجنسی ہے۔

پی جی آئی تھانہ حلقہ کے ورنداون یوجنا سیکٹر 5 میں رہنے والے شیلندر راج ونشی کا بیٹا شرد راج ونشی ایک ماہ سے یہاں صفائی ملازم کے طور پر نوکری کر رہا تھا۔ جمعہ کی شام تقریباً چار بجے وہ تیسری منزل سے لفٹ کے ذریعہ نیچے آرہا تھا تبھی اس کا پیر لفٹ میں پھنس گیا۔ لفٹ دوسری منزل پر پہنچتے ہی رک گئی۔ کافی دیر تک لفٹ اوپر نیچے نہیں گئی تو لوگوں نے لفٹ مین انل پرجاپتی کو اس کی اطلاع دی۔ انل نے جب لفٹ چیک کی تو دوسری منزل پر شرد راج ونشی اس میں پھنسا ملا۔ اس کے بعد اس کی اطلاع فائر اسٹیشن اور سروجنی نگر پولیس کو دی گئی۔

اطلاع کے بعد پہنچے فائر ملازمین نے کسی طرح اسے باہر نکالا اور لوک بندھو اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ شرد کی کی موت کی خبر گھر پہنچتے ہی وہاں کہرام مچ گیا۔ ماں نینا بیٹے کی موت کی خبر سنتے ہی بے ہوش ہوگئی۔ پڑوسیوں نے اسے پانی پلایا۔ ہوش میں آنے کے بعد آناً فاناً جائے حادثہ پر پہنچی جبکہ شرد کا چھوٹا بھائی رنویر 12 وبہن پری 07 بھی بھائی کی لاش دیکھ کر چیخ چیخ کر رونے لگے۔

شادی کا جھانسہ دیکر آبروریزی کرنے والا ملزم گرفتار

لکھنؤ (ایجنسی) شادی کا جھانسہ دے کر آبروریزی کرنے والے ملزم کو تالکٹورہ پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ ملزم تین برس سے لڑکی کا استحصال کر رہا تھا۔ ایک ماہ قبل ملزم نے دوسری لڑکی سے شادی کر لی۔ انسپکٹر کلدیپ دوبے نے بتایا کہ لڑکی نے مقدمہ درج کرایا تھا کہ ٹھاکر گنج لال باغ کا شوبھت دکشت نے شادی کا جھانسہ دے کر اس سے نزدیکی بڑھائی۔ اس دوران اس کے ساتھ کئی مرتبہ آبروریزی کی۔ شادی کی بات پر اکثر وہ ٹال مٹول کرجاتا تھا۔ اس دوران اسے پتہ چلا کہ ایک ماہ قبل شوبھت نے کسی اور سے شادی کر لی ہے اور اب وہ اس کا فون نہیں اٹھا رہا ہے۔ دونوں آپس میں دور کے رشتہ دار ہیں۔ شوبھت کو پولیس نے جمعہ کو گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا جہاں سے اسے جیل بھیج دیا گیا۔